

حی علی الصلوٰۃ

راجا رشید محمود

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ

(شاعر کا ناول اردو مجموعہ نعت)

شاعر

راجا رشید محمود

صدر ایوان نعت رجسٹرڈ لاہور

ایڈیٹر ماہنامہ ”نعت“ لاہور

شیم اختر، گورنمنٹ پبلیکیشن

مینی گرا کس، نیوٹار کلی لاہور

نیوٹارن پرنٹنگ پریس، لاہور

راجا اختر محمود

(مینجر ماہنامہ ”نعت“ لاہور)

۲۱ مئی ۱۹۹۸

۱۰۰ روپے

پروف خوالی

کیوزنگ

طباعت

نگران طباعت

اشاعت اول

ہدیہ

ناشر

نعت کدہ

انٹیر مشنل - نیو شالامار کالونی، ملتان روڈ لاہور

کوڈ: ۵۳۵۰۰

(فون: ۷۳۶۳۶۸۳)

حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ

راجا رشید محمود

شہر کرم مدینہ منورہ کے روحانی گورنر
 سید الشہداء سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ
 کے نام

جو چاہیں تو مجھے سال میں ایک سے زیادہ بار حاضری کی اجازت مرحمت فرمادیا کریں

کیا ہو ذکر صلی اللہ علیہ اک اک شعر میں جس نے
 کوئی تو سامنے محمود کے معجز نگار آئے

لوح

حمد

ذوقِ صلوات گزاری دیا ہم کو کس نے
 (۳۳) پاسِ نورِ راست پہ دوڑایا قلم کو کس نے

نعتیں

ہوا جو عقدہ کشا دینے درود و سلام
 (۱۵) مرا عقیدہ رہا دینے درود و سلام

پڑھیں نہ کس لیے اہل وفا درود و سلام
 (۱۷) نبی ﷺ کے پیار کا ہے راقعِ درود و سلام

دردِ ہی نے ہمیں زندگی سے پیار دیا
 (۱۹) راسی و غنی نے عرقِ کردگار دیا

کرمِ کریم اگر میرے حل پر کر دے
 (۲۱) درودِ پاک رتِ مطلعِ نظر کر دے

خودِ آگہی کی ہے تو رب آگہی کی
 (۲۳) پڑھنا درود میرے لیے ہے شمس کی

کس نے کہا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
 (۲۵) قلمِ خدا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا

الفت کا ہے عنوان وَرَفَعْنَا لَکَ دَکْرَکَ
 (۲۷) صلوات کی بڑھل وَرَفَعْنَا لَکَ دَکْرَکَ

دردِ خواں کو یہ محشر میں فائدہ ہو گا
 (۲۹) کہ اُس پہ سایہِ گلنِ عرشِ کبریا ہو گا

دردِ گنِ زیادہ جس کسی نے بھی رخصا ہو گا

مطلب یہ ہے کہ آؤ درودِ رسول ﷺ کو
 حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ہے مدحتِ درود کی

- (۳۱) وہی خوش بخت جنت میں قریب مصطفیٰ ہو گا
جو ہاں خود کو خلاقی جہاں کا ہم توا رکھتا
- (۳۲) درود سرور کوئیں ~~مستطی~~ ہی سے واسطہ رکھتا
صبح تجلی تو شبن شام درود
- (۳۵) پڑھو نماز مکرّم پہ تم مدام درود
آقا و بندہ عیبرم اور نہیں
- (۳۷) وہ درود پاک اُن پر اور نہیں
دعائے کمال کئی کے روزِ محشر اور نہیں
- (۳۹) میرے حالی میرے نام میرے یاد اور نہیں
تر دل سے جو کوئی فردِ مشتاق زیارت ہے
- (۴۰) تو واحد راشد "کمال کئی اکثر" کی سحریت ہے
دنیا میں روز و شب ہے اگر آرزو درود
- (۴۲) ہو گا ہر روز حشر مری آید درود
درود آقا ~~مستطی~~ پہ جو عز و شان والے ہیں
- (۴۳) انہی کے زیرِ نگین سب جہاں والے ہیں
درود لب پہ لے جب کوئی غلام آئے
- (۴۶) تو اُس کے واسطے سلطانِ حقو عالم آئے
درود پاک کے صدقے میں رب کو اُس پہ پیار آئے
- (۴۸) اگر اعلیٰ بد پہ کوئی بندہ شرمسار آئے
کیسے نہ پیش کرنا رہوں پیش تر درود
- (۵۰) کمال ثناء مصطفیٰ ~~مستطی~~ کا ہے ثمر درود
کیسے ہماری سمت نہ ہو رشتہ کا رخ

- (۵۲) ہے جانیہ درود جو ما و شا کا رخ
پلے تو جانتا نہ تھا کیا ہے سرور و خط
- (۵۳) مجھ کو درود ہی نے دیا ہے سرور و خط
کرم نما ہوا اُن پر مرا خدا کیا کیا
- (۵۷) رہے درود میں جو لوگ نقد را کیا کیا
اُٹھتی رہی ہیں دل سے صدائیں درود کی
- (۶۰) طیبہ میں جی کو بھائیں فضا میں درود کی
صلوات میں مصروف اگر کوئی بشر ہو
- (۶۳) کیسے نہ وہ اللہ کا منظورِ نظر ہو
جس نے درود نام کو شبن کر پڑھا نہ ہو
- (۶۴) اُس کی طرف ہمارا ذرا رشتہ نہ ہو
فضلِ خدا و لطفِ شہِ انبیاء ہوا
- (۶۶) مجھ سے درود جب سحرِ محشر ادا ہوا
صلوات سے اعلیٰ نہ ہوا اور نہ ہو گا
- (۶۸) ایسا تو وظیفہ نہ ہوا اور نہ ہو گا
ہر حرف میرے دل پہ رقم ہے درود کا
- (۷۱) اور درود میری روح میں ضم ہے درود کا
میں نے درود پڑھ کے نبی ~~مستطی~~ کی رہائی دی
- (۷۳) تو رنج و غم سے مجھ کو خدا نے رہائی دی
حکم فرشتہ صلوٰۃ جو قرآنی ہے
- (۷۵) اس کی تعمیل میں چہوں کی درخشانی ہے
زیبا مری حضور ~~مستطی~~ کو ہے سرور کا ٹوپ
- (۷۸) اُن پر درود پاک ہری بہتری کا ٹوپ
یہ جانتا ہے کلام حق میں فرمانِ صلوٰۃ

- (۸۰) راست والا ہے مرنے آقاؐ کی شاہین صلوٰۃ
فرد وہ فرطِ مسرت سے نہ کہیں چلے گا پھول
ہو گیا جس کا درود آقاؐ کی خدمت میں قبول
(۸۱) پڑھتے ہوئے درودؐ نگاہیں جھکائے
انکھوں سے تو بصورتِ گوار درود بھیج
(۸۲) یادِ نیاؐ میں ایسے نیا صلوٰۃؐ ہے درود بھیج
درود درود پاک ہے رحمت کا راستہ
(۸۳) آقا حضور صلوٰۃؐ کے در دولت کا راستہ
درود درود پاک ہوا ہم نشین شوق
عقبت کا آسمان نیا ہے زمین شوق
(۸۴) اثر درود نیا صلوٰۃؐ کا یہ دیکھا بھلا ہے
مقدورات کو صلیٰ علیہ وسلم نے بنا ہے
بھائی ہے ہم کو تو فقط لذت درود کی
اللہ جانتا ہے حقیقت درود کی
(۸۵) درود ہی نہ پڑھا جب تو زندگی بے سود
بغیر اس کے جو گزری ہے وہ گزری بے سود
انعام اگر حشر کے ہنگام دیا جائے
صلوات گزاردوں میں مرا نام دیا جائے
(۸۶) رب اور ملائکہ سے ملا کر صدا ذرا
اپنے غلو کو اپنے تصور میں لا ذرا
کسی نے جب رابا نام نیا صلوٰۃؐ درود پڑھا
راوہر جو نعت بھی میں نے کسی درود پڑھا
(۸۷) اپنی آنکھیں درود صلیٰ اللہ علیہ وسلم میں نم
پول مداوائے الم درملد ہر غم
(۸۸) جس کے لب پر لڑو صلیٰ علیہ وسلم آیا نہیں

- (۸۹) اُس کو غلطی جہاں نے طیبہ پہنچایا نہیں
ہے درود درود ایک ہی علت مرنے رب کی
(۹۰) کیا جائے کیا ماس میں ہے حکمت مرنے رب کی
جو جان لو ہے کہل تک رسا درود شریف
(۹۱) تو پڑھتے جاؤ تو درود جزا درود شریف
ہماری زندگی سے غم کا رشتہ تو مسلسل ہے
(۹۲) مداوائے الم لیکن درود پاکہ مرسل صلوٰۃؐ ہے
لب پہ ہے جو درود کی مشعل
(۹۳) دل میں روشن رہے وہی مشعل
درود پاک پڑھنا جن کا گھبرا اقیار اکثر
(۹۴) رہے آواہِ دنیا سے وہی تو بے نیاز اکثر
مقبول بارگاہِ عمل ہدیہ درود
(۹۵) ہے سب سلوٰتوں کا بدل ہدیہ درود
ہم نے سلوٰت کو جب حسین مہر جانا ہے
(۹۶) تو ایسی مرغ سے مقدر کو سنور جانا ہے
جو صلوٰۃ صلیٰ علیہ وسلم کے گیت ہی گاتا رہا
(۹۷) داو و خمیس وہ فرشتوں تک سے بھی پاتا رہا
درود اپنا شہسا ہو گیا ہے
(۹۸) ہمیں یوں حوصلہ سا ہو گیا ہے
اس درجہ ہے نجات اثر حلقہ درود
(۹۹) رکھتا ہے لطف و کیف دگر حلقہ درود
نجات و جہر غرغلی بھی ہے غم کا مداوا بھی
(۱۰۰) صلوٰۃ آقا صلوٰۃؐ پڑھنے کا سکھائی ہے سیکھ بھی
بیچے درود صاحبِ قرآن صلوٰۃؐ کے لیے
(۱۰۱) فرہاں ہے یہ صاحبِ ایمان کے لیے
لب پہ ہو درود شیرِ ابرار صلوٰۃؐ عزیز

حق علی الصلوٰۃ

نور صلوات گزاری رہا ہم کو کس نے
 اس نورِ راست پہ دوڑا یا قلم کو کس نے
 کر دیا اپنی کجبت کے سبب قدرت سے
 لائق صَلَّی عَلَیْ نَبِیِّ رِیْضَہ کو کس نے
 ہم سے پڑھا کے صلوٰۃ آقا و مولا صَلَّی عَلَیْہِمَا وَاٰلِہٖمَا وَسَلَّمَ پہ کیا
 نازل لطفِ شہرِ عرب و عجم صَلَّی عَلَیْہِمَا وَاٰلِہٖمَا وَسَلَّمَ کو کس نے
 نور کیا ہم کو دیا صَلَّی عَلَیْہِمَا وَاٰلِہٖمَا وَسَلَّمَ کہنے کا
 عام اس طرح کیا اپنے کرم کو کس نے
 بلوغِ صلوات میں یہ کس نے کہا تھا چنگوں
 ملکِ مومن کی کیا بلوغِ ارم کو کس نے
 و درو صلوات میں تسکین کی صورت دے دی
 دُور فرمایا غم و رنج و الم کو کس نے
 جو درو آپ صَلَّی عَلَیْہِمَا وَاٰلِہٖمَا وَسَلَّمَ پہ بھیجے اُسے رحمت گھیرے
 مرتبے بخشے ہیں یہ شہداء اُمم صَلَّی عَلَیْہِمَا وَاٰلِہٖمَا وَسَلَّمَ کو کس نے
 پڑھ کے صلوات یہ چٹا ہی چلا جاتا ہے
 سرگرم ایسے کیا میرے قلم کو کس نے
 کس جگہ پہلے ہوئی صَلَّی عَلَیْہِمَا وَاٰلِہٖمَا وَسَلَّمَ کی محفل
 یوں اٹھایا تھا کجبت کے کلمہ کو کس نے

کرتے رہو اس ورد کی تکرار فریاد (۳۳)
 کیسے نہ کبریا سے ہو واصلِ درود خواں
 متعلق صَلَّی عَلَیْہِمَا وَاٰلِہٖمَا وَسَلَّمَ میں ہے شامل درود خواں (۳۵)
 درود پاک کو جب رہبرِ کامل سمجھتے ہیں
 کوئی مشکل سی مشکل ہو تو کب مشکل سمجھتے ہیں (۳۷)
 حضور صَلَّی عَلَیْہِمَا وَاٰلِہٖمَا وَسَلَّمَ ان کا مقدر اُجمل دیتے ہیں
 درود خواں کو حسین مکمل دیتے ہیں (۳۹)
 ہم جو صلوات کے نغمت سناتے پھرتے
 اپنے کلمات میں صلوات لکھتے پھرتے (۴۱)
 وردِ راح جب درود پاک کا ہوتا گیا
 دل سے ہر اندیشہ فرما ہوا ہوتا گیا (۴۲)
 فرویات (۳) (۱۵۷، ۱۵۸)
 اختتامیہ (۱۵۹، ۱۶۰)

جب کے صَلَّی عَلَیْہِ جَزْءٌ کو جھک کر دیکھے
ایسی بخشی ہے بلندی سرِ غم کو کس نے
کون خود بھیجتا ہے سرورِ عالم صَلَّی عَلَیْہِ جَزْءٌ پر درود
لامنک بخشا ہے آقا صَلَّی عَلَیْہِ جَزْءٌ کے قدم کو کس نے
جب درود آقا صَلَّی عَلَیْہِ جَزْءٌ پر بھیجا کسی رنجیدہ نے
اُس کی قسمت سے کیا دورِ الم کو کس نے
ہاتھ پھیلے ہوں 'جھکا سر ہو' لیوں پر ہو درود
لوہ راس طرح سکھا رکھا ہے ہم کو کس نے
کس نے محمود کے ہونٹوں کو دیا لوثِ درود
دید کا شوق دیا دیدہ غم کو کس نے

حَیَّ عَلَى الصَّلَاةِ

ہوا جو عقدہ کشا دیدہ درود و سلام
مرزا عقیدہ رہا دیدہ درود و سلام
ہمارے واسطے فرضِ موقوفہ نصرا
نے روئے وحی خدا دیدہ درود و سلام
رہے لیوں پر مقدر سے روز رہتا ہے
پہ اہلئے خدا دیدہ درود و سلام
رفیق جس کی رہی معصیت کی بیماری
اسے ہے حرفِ شفا دیدہ درود و سلام
حضورِ سرورِ کونین صَلَّی عَلَیْہِ جَزْءٌ پیش کرتا ہوں
پہ استہلکِ دعا دیدہ درود و سلام
ملا نجوم و نہ و رہبر کا سلام اُسے
دعائے جس کا ہوا دیدہ درود و سلام
ہمارے ہونٹ رہیں ناعتِ حبیبِ خدا صَلَّی عَلَیْہِ جَزْءٌ
رہے دلوں کی صدا دیدہ درود و سلام
خدا جو نورِ بصیرت عطا کرے تو کریں
پہ لوق و شوق لوا دیدہ درود و سلام
قبول ہو گا کہ توبہ قبول جس کی ہوئی
بعدِ ترکِ خطا دیدہ درود و سلام

یہ کام کرنا ہے اللہ بھی فرشتے بھی
 میں کیا ہوں کیا ہے مرا ہدیہ درود و سلام
 سجدہ ملی مجھے فوراً چاہی ہاری سے
 جو میں نے پیش کیا ہدیہ درود و سلام
 نبی ہے روح مری دوست نبی ﷺ کے لیے
 ہے میری جان کی نوا ہدیہ درود و سلام
 رسالت ہو جو دایر حضور ﷺ میں اپنی
 ہو دست بستہ نوا ہدیہ درود و سلام
 کیا تھا پیش تو لاجور کی فضائل میں
 ہوا دینے رسا ہدیہ درود و سلام
 دمرے عزیزا تجھے ہے جو یار آقا ﷺ سے
 تو پیش کرتے ہیں "آ" ہدیہ درود و سلام
 وہ احسان لکھ ہی میں ہو گیا ناکام
 کہ جس کے لب پہ نہ تھا ہدیہ درود و سلام
 کہیں ملے گا ہمیں غلہ کے لزام میں
 جو دے رہا ہے مرا ہدیہ درود و سلام
 نہیں پیش کرنا رہا بارگاہ سرور ﷺ میں
 قبول ہوتا رہا ہدیہ درود و سلام
 دمرے کرم ﷺ جو فرمائیں کچھ کرم مجھ پر
 کریں قبول مرا ہدیہ درود و سلام
 نہیں پیش کرتا چلا رہا تھا طیبہ میں
 حرم سے تا یہ تھا ہدیہ درود و سلام
 لہذا دیکھے گا محمود کے مقدر کو
 شمار جس کا ہوا ہدیہ درود و سلام

حجۃ العکابرۃ

پڑھیں نہ کس لیے الہی وفا درود و سلام
 نبی ﷺ کے پیار کا ہے راتقا درود و سلام
 اُسی کو کیسے نہ ہم اپنا رچنا مانیں
 کہ سب سے پہلے خدا نے پڑھا درود و سلام
 تختیں راسی صورت میں رنگ لاتی ہیں
 کہ ہے ہدیہ الہی وفا درود و سلام
 وہی حیات مقام نبی ﷺ سے واقف ہے
 کہ جس حیات سے ہے آشنا درود و سلام
 کرم نما ہوا اللہ خالق و مالک
 حضور ﷺ میں جب بھی پڑھا درود و سلام
 نمازِ عشق کی دہی ہے اذان جب میں نے
 اک ایک شعر مرا بن گیا درود و سلام
 بروئے پاک نبی ﷺ پیش کرتا رہتا ہے
 ہمارا یہ دل ورد آشنا درود و سلام
 شمار ہوتا ہے اعدلو کا نلے میں
 مری طرف سے ہو اُس سے سوا درود و سلام
 لکھ میں جہان تو ان پر نگاہ پڑتے ہی
 پڑھوں پہ پیش نبی ﷺ پڑھا درود و سلام

مجھ ایسے ماسی و غالی کو بھی، قسم رب کی
 نبی ﷺ کے شر میں سے کر گیا درود و سلام
 حضور شافع روزِ شمار ﷺ جب بھی پڑھا
 ہوا ہے رافع رنج و بلا درود و سلام
 بجا نہ لادوں میں خالق کا شکر کیوں کہ ہوئی
 ہوا شر کی ساری آفا درود و سلام
 میں جا کے پڑھتا رہوں عمر بھر مدینے میں
 پیارگو جیسے خدا ﷺ درود و سلام
 وصل حق نہ ہوا اللہ نبی ﷺ کے بغیر
 ہو سوگ کی ہے ابتدا درود و سلام
 کیا صلوٰۃ ہے معراج مومنوں کے لیے
 پڑھیں نہ کیسے یہ صبح و صبا درود و سلام
 ہم ایسے ان کا مقام رفیع کیا سمجھیں
 خدائے پاک نے جن پر پڑھا درود و سلام
 ہلکا خوش نصیب تھے پہلے اکابر امت
 وغیرہ جن کا شب و روز تھا درود و سلام
 سیاہ فرار عمل اُس کی صاف ہو پل میں
 کرے جو پیش پہ صدق و حقا درود و سلام
 سعادتوں کا یہی ورد ہی تو باعث ہے
 عقیدتوں کا ہوا قننا درود و سلام
 خطر رہے نہ قیامت کا کچھ جیسے خدا ﷺ
 کریں تمہیں جو محمود کا درود و سلام

حَمْدٌ عَلَى الصَّلَاةِ

درود ہی نے ہمیں زندگی سے عار دیا
 اسی وظیفے نے عرفان کردگار دیا
 جلیل ذات اٹھا جس کے واسطے اس نے
 درود پڑھنے کو خوش نصیبی قرار دیا
 پڑھا درود رسول خدا ﷺ پہ صبح و صبا
 کچھ اس طرح سے عبادت کو رخصت دیا
 شمار سب سے صلوات تھا ہمارا شمار
 مگر حضور ﷺ نے ہم کو تو بے شمار دیا
 یہ کم اُس کا اُسی ذاتِ کبریا کا ہے
 ہمیں تو فوق درود اُس نے مستعار دیا
 درود جب بھی ہوئے رسول پاک ﷺ پڑھا
 تو ہاتھ ہم نے ہوئے خدا کیار دیا
 جب امتحان درود حضور ﷺ میں بیٹھے
 نتیجہ اُس نے تو ہر بار خوشگوار دیا
 نہ بے قرار ہوئے ہم جو طمع دنیا میں
 ہمیں اشاعتِ صلوات نے قرار دیا
 اسی سے ہو گئی امید مغفرت کی ہمیں
 شاعرِ صلیٰ علی نے جو راہِ راکب دیا

ہیں شدائد حالات سے خطر کیا
 درود پاک جیبر علیہ السلام نے بسبب حصار دیا
 درود پڑھنے میں پھر ہو سکی نہ کوتاہی
 ہیں خدا نے عمل پر جو اختیار دیا
 درود پڑھتا ہے جا جا کے وہ مدینے میں
 خدا نے جس کو تحیل کا راہوار دیا
 مذاقِ مصلیٰ علی کیا دیا خدا نے ہمیں
 حدیث پاک جیبر علیہ السلام پہ اعتبار دیا
 وہ بے وقار نہ ہو گا خدا کے برتر نے
 درود پاک کے صدقے جسے وقار دیا
 سکھائے مصلیٰ علی کی لگن مدینے کی
 قرار دے کے مجھے قلب بے قرار دیا
 خدا کی ذات نے دنیا میں اور عقبی میں
 مجھے درود جیبر علیہ السلام پہ انحصار دیا
 درود کن پہ — وہ اصلاحِ حال کو آئے
 وگرنہ لوگوں نے تو حوصلہ ہار دیا
 درود پڑھتے رہے روشنی نظر کو ملی
 نورِ دیارِ نبی صلی علیہ وسلم نے جو کچھ ظہور دیا
 کیا خدا نے جو ہم کو درود میں مصروف
 تو گویا غلہ میں جانے کا اختیار دیا
 ہماری قبر پہ پڑھنا درود کی تسبیح
 نہ پھول اور نہ رکھن سرِ مزار دیا
 مجھے درود میں غمود کر دیا مشغول
 تو میرے بخت کو اللہ نے سدھار دیا

حجۃ الصلوات

کرم کرم اگر تیرے حال پر کر دے
 درود پاک ترا مریخ نظر کر دے
 ترا درود رسا ہو حرمِ آقا صلی علیہ وسلم میں
 صبا کے طیر کو اپنا پیام بر کر دے
 رحمتِ خدا مجھے شغلِ درود کے صدقے
 رسول پاک صلی علیہ وسلم کی اُلفت سے بہرہ ور کر دے
 پڑھوں درود تو اتنا درود کن پہ پڑھوں
 جو قلب و روح کو سرکار صلی علیہ وسلم کا گھر کر دے
 اُسے نصیب ہو عرفانِ اسمِ اعظم کا
 درود پاک میں جو زندگی بسر کر دے
 درود پڑھ دیا جس میں سلام شامل ہو
 جو صیغہ ہے اُسے چاہے تو مختصر کر دے
 اے اہل الجلال نبی صلی علیہ وسلم پر درود کے صدقے
 دلوں سے نورِ نالے کے سارے ڈر کر دے
 ہو دلِ طاقت تو ہو روح بھی ہمیں میراب
 جو ابرہہ صلی علی میری چشم تر کر دے
 رسا پیارِ گریہ حضرت جبریل علیہ السلام خدا
 ہماری نگاہ کو یہ درود حق مگر کر دے
 درود پڑھتا ہے روتا ہے ہر طیبہ میں
 کوئی نبی صلی علیہ وسلم کو رحمتِ حال کی خبر کر دے

درو رسول ﷺ پہ انکوں سے ہو درود و سلام
خدا یا! یوں ہری آنکھوں کو مستحضر کر دے

تجھے بھی خلیل درود حضور ﷺ میں رکے
کرم جو شوق ترا ترے جل پہ کر دے

درو درو ہے ایسا کہ اپنی کثرت سے

شیرِ روضہ کو آئینہ نظر کر دے

یقین کے ساتھ جو پڑیے تو ہے یقین تجھ کو

گنہ گاری کا زائل یہ سب اثر کر دے

یہ دیکھ 'جیرا' مقلد درود پڑھتا ہے

خدا یا! اس کے 'مقدر' کو آج پر کر دے

مٹائے سے بھی یہ دل سے نہ مٹ سکے اے دوست!

درو پاک کو یوں نقشِ کالجہ کر دے

ہولِ بحد موت کی آسمانِ مشکیں ساری

مدِ ہری! مرا لوق درود اگر کر دے

وہ جا رہے ہیں دیارِ حضور ﷺ کو داز

درو پاک کچھ رہن کا بھی ہم سفر کر دے

نہ طور اور طریقے کا ہے ٹھنڈا دیں

کرم درود کا جس کو بھی 'گنہ' در کر دے

درو پاک سے اس سرزمینِ پاک میں بھی

تاری رہتہ شہوں کی خدا سحر کر دے

تو نظم و نثر میں محمود سخیء حکیم سے

درو پاک کا چچا سحر سحر کر دے

حی علی الصلوٰۃ

خود بھی یہی ہے تو رب بھی یہی

پڑھنا درود میرے لیے ہے شش کی

تہنل میں بھی روزِ رمل شاغل درود

موقعِ ملا تو بات بھی میں نے کسی کی

نامِ نبی ﷺ کو مَن کے نہ پڑھنا درود پاک

ہر خیت کی تو ہیں 'ہے' گہری کی

عظمت درود کی جو کھل سب نے دی صدا

بوجہ کہ ہر آگہی سے ہے راک آگہی یہی

غفلت شعار کرنا درودِ رسول ﷺ سے

دیں سے گریز ہے 'یہی' پلٹو جی یہی

حلقہ درود کا ہوا قائم یہاں تو ہے

امیدِ گلورِ نفع و جہاں کی یہی

جو بات ہے ہری نہیں خالی درود سے

خالی جو کہ رہے ہو تو خالی کسی کی

قدیم میں حضور ﷺ کے 'پڑھنا درود پاک

سوچ تو ہے حیا کی شامش یہی

آوازِ آئے 'کون تھا' پڑھتا تھا جو درود؟

فرمائیں مجھ کو دیکھ کے 'تا' ﷺ 'یہی' یہی

وہ رسول پاک ﷺ کی حالت میں ہو درود
 خواہش پیش ہے میرے دل میں رہی یہی
 بقول درود یا نہیں بچو - تجھے درود
 نامی یہی ہے اتنی یہی
 عید شہر تو ہے مگر ہے درود خزان
 فرمائیں گے حضور ﷺ میری دلہی یہی
 محمود میرے دل میں ہے عظمت درود کی
 ہر ذکرِ غیر سے تو رہا ہے تھی یہی

حجۃ الصلوۃ

میں نے کہا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
 رحم خدا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
 اُلفت کی مملکت کا تجھت کے دس کا
 فرمادہ ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
 اُمت کی مغفرت کے لئے جو کیا گیا
 وہ فعل ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
 رُحرف اُس کو عم عظمہ انسانیت کا ہے
 جو جاتا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
 احکام تو خدا نے بہت اور بھی دیئے
 سب سے بہتر ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
 جس نے دکھائی مومنوں کو راہِ مغفرت
 وہ رہنما ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
 مومن کہنے ہوئے ہے آتے ہیں اس طرف
 اک کمرہ ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
 حل اُس کے مسئلے ہوئے جو ہے درود خزان
 عقدہ کشا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
 بندے کے اور خالق و مالک کے درمیان
 اک واسطہ ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا

جنت میں ترسیر سرور عالم ﷺ ہے اتم
 اور ابتدا ہے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا
 جس میں درود پڑھتا نظر آتا ہے رب
 وہ اتم ہے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا
 دُعا ہے ثبات کی نفل پر ایک شے
 رازِ باہر ہے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا
 اس پر عمل کرنے کے نام گزیر ہے
 علم خدا ہے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا
 کرنا ہوں میں بھی صَلِّ عَلَی الْمَصْطَفٰی کا درود
 جب سے پڑھا ہے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا
 محمود جانتے ہوا وہ خود ہے درود خواں
 جس نے کہا ہے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

حجۃ الی الصلوٰۃ

الفت کا ہے عنوان "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"
 صلوات کی جہاں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"
 بندے کی عقیدت ہے درود آپ ﷺ پر پڑھنا
 فائق کا ہے فرماں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"
 ہے "نعت" ستارہ تو قر "صَلِّ عَلٰی" ہے
 خورشید درخشاں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"
 پڑھتا ہوں بھی "صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا" جب
 کہ اتم ہے وہاں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"
 لکھوں گا مقالہ جو درود نبوی ﷺ پر
 پڑھوں گا میں عنوان "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"
 پڑھتا ہے درود آقا و مولا ﷺ پر خدا بھی
 کہتے ہوئے ہیں ہمارا "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"
 ہر پھول کے لب پر ہے سخن صَلِّ عَلٰی کا
 ہے ہر گشت "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"
 لب پر جو مرے "صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی" ہے
 تو قلب میں پنہاں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"
 حال ہے درود عظمت و شوکت کا - اگرچہ
 ہے آپ ﷺ کے شایاں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

آواز صلوٰۃ جو پہلا ہے جہاں میں
 ہے اس کا سبب ہونا "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"
 کہیں ہو نہ درود اپنی رحمت کا پیر
 ہے افسوس رحمت "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"
 میں صلّی علی پڑھتے ہوئے غصہ کو جہاں
 ہو مرکز اہل "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"
 پڑھتا ہے درود "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ" جب اہل
 فرماتا ہے رحمت "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"
 تغیر محبت کی جو بنیاد ہے صلوٰۃ
 منوں ہے نمایاں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"
 محمود درود آپ ﷺ پڑھتا ہے وہ جس کا
 قرآن میں ہے فرمیں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

حی علی الصلوٰۃ

درود خواں کو یہ عشر میں فائدہ ہو گا
 کہ اُس پہ سایہ گلن مرشد کبریا ہو گا
 عبادوں پہ بھوسا کریں گے اہل دُرع
 ہمیں درود بخیر ﷺ کا آسرا ہو گا
 خدا کا سامنا کرتے ہوئے قیامت میں
 میں جب درود پڑھوں گا تو کیا مرا ہو گا
 درود لب پہ عمل میں ہو راقبہ نبی ﷺ
 تو خیر راہ نہ کہیں اُن کا نقش پا ہو گا
 درود خواں کو اپنے وہ بخشا لیں گے
 یہ معجزہ بھی قیامت میں رونما ہو گا
 کہوں گا تا دم آخر درود پاک کا ورد
 دہرے لمحوں سے وظیفہ نہ یہ جدا ہو گا
 میں ایسی نعمت پڑھوں گا درود ہو جس میں
 اک ایک شعر دہرے دل کا آئینہ ہو گا
 مددِ حشر پہ پیشِ خدا بوقتِ حسب
 درود پاکو نبی ﷺ پر ہی لیتے ہو گا
 وہاں درود کی عادت ہی فائدہ دے گی
 لہٰذا میں جبکہ بخیر ﷺ کا سامنا ہو گا

مری زبانی سے درود و سلام جاری ہے
 یہ خوف ہی نہیں، روزِ شہور کیا ہو گا
 جو روز و شب ہے شمار درود میں مشغول
 حسبِ روز قیامت سے بلور ہو گا
 صلوة لب پہ ہمارے، تو اس میں حُبِ صلوة
 ہمارے آگے یہ ہلکا بہشت کیا ہو گا
 لے گی قدمِ عمل دستِ راست میں تجھ کو
 اگر درود پہاں ہاں سے لکھ چکا ہو گا
 جو پائے گا تجھے عرش میں وہ درود پہ لب
 تو کیوں نہ تیری عقیدت سے خوش خدا ہو گا
 کشائش ہیں اُسی کی، درود جس نے پڑھا
 ہر آدمی اُسے حیرت سے دیکھتا ہو گا
 درود ہی تو ہے واحدِ دریدہ بخشش
 سرورِ خدا نے رحمان سے کہ ہو گا
 درود پڑھتے رہیں گے، بلا توقف ہم
 ہمارا حشر میں جس وقت "واپس" ہو گا
 بہشت میں بھی محافلِ درود کی ہوں گی
 پہنچ گئے جو وہاں اور کلام کیا ہو گا
 شبانہ روز جو صلوات بھیجے گا محمود
 وہی رموزِ محبت سے آشنا ہو گا

☆ Viva ☆ (زبانی امتحان)

حی الصلوٰۃ

درود کون پر، زیادہ جس کسی نے بھی پڑھا ہو گا
 وہی خوش بختِ جنت میں قریبِ مُصلیٰ ہو گا
 کرامت کا جو آئو میرے دامن پر گرنا ہو گا
 درودِ پاک کی خاتم کا گوہر بن گیا ہو گا
 درودِ پاک کن کیفیتوں میں پڑھ رہا ہو گا
 دیر آقا ﷺ پہ جب محمودِ خوش قسمت پڑا ہو گا
 لبوں پر مَلَکائی صَلَّ وَسَلَّم ہو گا تو کس کے؟
 وہ جس پر افضلِ خالق اور کُفِ مُصلیٰ ہو گا
 تجھے کتنا ہے تجھے خیر مقدم کے جو خود رضوان
 کبھی حرفِ درود آقا ﷺ پہ تو نے پڑھ لیا ہو گا
 صلوةِ پاک کی ہوں گی فیائیں میری نظروں میں
 فرداں میرے دل میں یادِ طیبہ کا رونا ہو گا
 جو کمالِ درودِ حَسَنی اللہ تھا، تعویذ کا جملہ
 اشارہِ مغفرت کا پھر وہی فقرہ بنا ہو گا
 رہے گا جس کے ہونٹوں پر درودِ مُصلیٰ جاری
 کرم اُس پر خدائے پاک کا ہے اتنا ہو گا
 وہی پائے گا عرفانِ حقیقت کی منازل کو
 وہ حَسَنِ کمالی پہ جو عقیدت سے چل رہا ہو گا

درد پاک پڑھنے میں نہ غفلت ہو اور اسی بھی
 وغیرہ ہے یہی جو دافع رنج و بلا ہو گا
 نہیں پڑھتا ہوں درد آقاؐ پہ ہنسنے میں جو دیکھو گے
 ہر رکن پڑائی عجب حیرت نوا ہو گا
 نبی ﷺ کے نام کو سنتے ہی تم صبر نکلی پڑھتا
 جو ہو گا سب تو فی الفور سجدہ بھی ادا ہو گا
 درد ان پر مری ابد کو پہنچیں گے خود سرور ﷺ
 فرشتوں کی طرف سے لفظ پُرس جب ادا ہو گا
 بنے گا آتش اُس کا درد پاک سرمد
 محبت کی ریاست کا جو سینہ وفا ہو گا
 رہے گا رشتہ صلوات بغیر ﷺ لفظ باتی
 کسی شے سے تعلق رابطہ جو ہے فنا ہو گا
 گدا ہیں ہم حقیقتہ کو سمجھتے ہیں دعا دیں گے
 درد کج لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 درد آقا ﷺ پہ ہم پڑھتے رہے درد قیامت بھی
 ہمیں جو دھڑکا پھرنا تھا وہ رضواں رہا ہو گا
 کوئی ہر شے میں اپنے درد پاک کہتا ہے
 کسی اندل نے دنیا میں نہ پہلے سنا ہو گا
 قسم کھا کر درد پاک کی محمود کہتا ہوں
 کہے گا درد جو اس کا وہ طیبہ تک رسا ہو گا

حی علی الصلوٰۃ

جو چاہو خود کو خالق جہاں کا ہم نوا رکھنا
 درد سرور کو عین ﷺ ہی سے واسطہ رکھنا
 سمجھ لو یہ زمانہ خاص ہے درد و دلتاف کا
 وغیرہ تم درد پاک کا صبح و سہا رکھنا
 صلوات پاک پڑھتا تم ہر ساعت ہر حالت
 اور اپنی ذات کو اس درد ہی سے آشنا رکھنا
 جو لب وا ہوں تو آواز درد اُن سے نکلتی ہو
 خدا کے سامنے پھیلائے دامن دعا رکھنا
 درد آقا ﷺ پہ سب سے بڑھ کے پڑھنے والے کہلاؤ
 تم اپنا مطلع قلب و نظر اس طور کا رکھنا
 جو ہے رحم درد اُس کا کہ جہیل پھر اُس کی
 اگر چاہو خدائے لم یزل سے رابطہ رکھنا
 اُسی کو واقفیت ہے درد پاک آقا ﷺ سے
 جسے آتا ہو کُن کے در پہ خود کو جہنم سا رکھنا
 لیوں کو کر کے رکھنا درد پاک سرور ﷺ سے
 تحویل کو رسول پاک ﷺ کا مدحت سرا رکھنا
 کبیرن آ کے جب پوچھیں تو گہراہٹ نہ ہو دل میں
 لیوں کو تم لفظ صرف درد مطلق ﷺ رکھنا

"خدا کا ایک بندہ تھا" - "درد آقا" پہ پڑھتا تھا"
 یہ دو فقرے تم اپنی لوحِ قرین پہ لکھا رکھنا
 درد آقا و مولا ﷺ کا "جئے ہونٹوں کی زبانوں
 دلبر مجبور کو یاد دہانی میں نذرِ زار رکھنا
 حیاتِ مستعار اللہ نے تم کو عطا کی ہے
 دردِ پاک کا تم صرف راس میں مشغلہ رکھنا
 دردِ پاک سے بے اعتنائی؟ اے معبودِ اللہ!
 عزیزانِ گرامی! خود کو پائیدار وفا رکھنا
 محبتِ دل میں ہو اُن کی" لیوں پر ہو دردِ اُن کا
 رسولِ پاک ﷺ کا دستار میں تم نقشِ پا رکھنا
 لیوں کو صرفِ سحرارِ دردِ پاک کر پینا
 سر آئینوں پر دمے سرکارِ ﷺ کی تم خاک پا رکھنا
 اگر حسرت کا پلڑا نہیں محسوس ہو ہلکا
 تو دردِ حشر ہونٹوں پر روایں صَلِّ عَلَیْ رُکھنا
 نبی ﷺ کا نام سن کر بھی نہیں پڑھتا دردِ اُن پر
 کوئی بدبخت ایسا ہو تو اس سے رہبر کیا رکھنا
 عملِ حکمِ دردِ پاک پہ کرنا عقیدت سے
 سحرِ راسِ باب میں تم شوقِ کو رہنا رکھنا
 کوئی دن بھی نہ خالی ہو دردِ پاک پڑھنے سے
 دلبر محمود کو یا رہنا تو پائیدار وفا رکھنا!

حی الصلوٰۃ

دردِ صبحِ جمعی تو حُسنِ شامِ درد
 پڑھو یہ "کرم" ﷺ پہ تم "دام" درد
 کسی نے دیکھی کیسے قدرِ مشترک ایسی؟
 خدا کا کامِ درد اور میرا کامِ درد
 لہم عمر فراغت رہی انہیں غم سے
 کہ پڑھنے والوں کو رکھنا ہے شلہ کامِ درد
 نبی ﷺ کا نام رلور لو! پڑھو دردِ اوہر
 ہے ارمِ سرورِ عالم ﷺ کا التزامِ درد
 قبولیت نہ ہو راس کی؟ یہ فیر ممکن ہے
 دھیلے جتنے ہیں اُن سب کا ہے اہمِ درد
 نہ اس سے زیست کا خالی ہو ایک لمحہ بھی
 حضورِ شوقِ بندہ ﷺ ہو صبح و شامِ درد
 حضورِ پاک ﷺ کی نظرِ کرم ہوئی تو ہوا
 قیلولہِ غافلِ خالقِ کرامِ درد
 ابد کے بعد بھی ممکن نہیں کہ ختم ہو یہ
 کہ پایا ہے کچھ راسِ طرح سے دوامِ درد
 بہ بخشِ خالقِ کونینِ حمد ہے سب پہ
 رسولِ پاک ﷺ کی خدمت میں ہے سلامِ درد

قبولت کی سند اس کو بھیجے ہیں نبی ﷺ
 جو بھیجتا ہے کوئی آپ کا قلام درود
 خدا کرے کہ ہو ہر شخص اس کا دلدان
 دمرے حضور ﷺ کی اُلفت کا ہے پیام درود
 رسول پاک ﷺ کے قدموں میں ہے جہیں سائی
 نواہتہ میں ہے اپنا جو اسلام درود
 اگر چہ کرتے ہیں دونوں ہی ایک کام، مگر
 ہے بجز اپنا تو خالق کا رابقسام درود!
 عشق سے دل کے نہ ابھریں اگر الفاظ
 تو گویا پڑھتے ہیں ہم سب برائے نام درود
 نہ ختم وہ ہے نہ محمود ختم یہ ہوگا
 عطا ہے کام نبی ﷺ کا و میر کام درود

حی علی الصلوٰۃ

تقا و بندہ خیر ﷺ اور ہمیں
 دو اور پاک ان پر اور ہمیں
 لب درود را کریم اور
 یار طیبہ ہر گزہ کوہر اور
 مشر وحدت بیاس میں درود صلوٰۃ
 نہر ساقی جام کوثر اور میں
 میری نعوت کا ہے پس منظر درود
 نور کا ہے پیش منظر اور میں
 جب سے ہے شخص درود مصطفیٰ ﷺ
 ہے کویش میری موثر اور میں
 دور احسان شفاعت در درود
 عرصہ میزان و محشر اور میں
 لب چ ہو درود درود مصطفیٰ ﷺ
 طیبہ کے ہوں پاک منظر اور میں
 میری خوش بختی کہ ہے سب چ درود
 سایہ سر عطیں اطہر اور میں
 جلوہ یار و ضو قلن احساس چ
 ہے درود (اللہ اکبر) اور میں

مطلقاً
 طیبہ
 مصطفیٰ
 ہے درود کا
 نیکوں کا
 نطق اور
 طیبہ
 اب ہوئے اظہار و
 پہلے تھا درود کا منظر اور میں
 شافعی دکھلا گئے راز درود میں
 پھر چوں اس پر نہ کیونکر اور میں
 صدقہ صلی علی طیبہ رسا
 ہو گئے شہناز اظہار اور میں
 منظر آقا صلی علیہ وسلم اور محمود و درود
 وہ انکار بندہ پرورد اور نہیں

حجۃ علی الصلوٰۃ

دوزخ صلی علی کے روزِ محشر اور نہیں
 میرے حالی میرے نام میرے یاد و حضور اور میں
 مائیک صلوٰۃ وہ ہیں اور نہیں صلوٰۃ کو
 ناعت و منقوت دلوں کون؟ سرور حضور اور میں
 شمشیر نور رحمت ہیں درود پاک سے
 درہ ہلے شمع آقا صلی علیہ وسلم اور میں
 مولائی صلی و سیدہ پڑھنے دلوں پر کرم
 خواب باری شفا سرکار حضور اور میں
 وہ درود پاک کے مصداق اور میرا درود
 مصطفیٰ صلی علیہ وسلم (حقائق ہر عالم کے منظر) اور میں
 لال ہیں درود صلوٰۃ مصطفیٰ صلی علیہ وسلم سے میرے لب
 منظر رحمت کے میری جان منظر اور میں
 کہیں پڑھا توں گا درود پاک کی تعداد کو
 اس طرح ہوں گے میرے اعمال بہتر اور میں
 فضل خالق بندہ آقا صلی علیہ وسلم کوثر اور درود
 صاحبِ تنہم و کوثر جام کوثر اور میں
 ہم آئے گا فقط وہ جو پڑھا نہیں نے درود
 دفترِ اعمال پریش روزِ محشر اور میں
 وہ خفی انداز میں اور میں جی اسلوب میں
 ایک کرتے ہیں وظیفہ دبیر اکبر اور میں
 صدقہ صلی علی محمود بخشے حامی کے
 نعت گوئی کے ہوئے جتنے غلور اور میں

حق علی الصلوٰۃ

شر دل سے جو کوئی فرد **مُحْتَقِق** زیارت ہے
 تو واحد راستہ **صَلِّ عَلٰی اَحْمَد** کی کثرت ہے
 جہاں **صَلِّ عَلٰی سِرْبِیْہِ** عزت و فضیلت ہے
 وہاں یہ وجہ استیصالِ اندس و لذات ہے
 وجوبِ درودِ **حَسَنی اللہ ابراہیم مصطفیٰ** سے کس
 بلا شبہ اعلیٰ شہ جبر **صَلِّ عَلٰیہِ** سے عبارت ہے
 جو پڑھتے ہیں درودِ پاک ان پر بے اثر ٹھہری
 ہوا حشر خورشید قیامت کی تمازت ہے
 کہ میں حشر میں ہیں پر وہی تو کلام آئے گی
 درودِ پاک **صَلِّ عَلٰیہِ** سے کسی کو جتنی نسبت ہے
 مقید کبریا کا عہد میں رحمت پائے گا
 یہی راہِ مشیت ہے یہی قانونِ قدرت ہے
 اوسر **صَلِّ عَلٰی** ہو اور چمک جائیں راہر نکھیں
 تو سمجھو مزیدِ اعمال کا بارانِ رحمت ہے
 سعادت اس کو متی ہے درودِ پاک پڑھنے کی
 دہرے سرکار **صَلِّ عَلٰیہِ** کی جس شخص پر چشمِ عنایت ہے
 دہری مصروفیت بے انتہا ہے اس پر بھی یارِ دا
 درودِ پاک پڑھنے کی مجھے فرصت ہی فرصت ہے

”داوائے ام کہیے درودِ پاک آقا **صَلِّ عَلٰیہِ** کو
 وظیفہ ہے یہی جو اجرِ نسیمِ طبیعت ہے
 خدا کا ہم نوا ہو کر درودِ پاک کا پڑھنا
 یہی **حُسنِ تدبیر** ہے یہی **حُسنِ فراست** ہے
 وہاں بھی اہتمامِ حلقہٴ صلوات ہو جائے
 نے مجھ کو اجازت حشر میں یہ در کی چاہت ہے
 وہی تو ہے جو دین میں درودِ پاک پڑھتا تھا
 میسر حشر میں جس کو خدا کے عرش کی بھت ہے
 در تہ پہ دستک دیجیے **صَلِّ عَلٰی** کی کر
 اگر اعمالِ بد پر اپنے احساںِ ندامت ہے
 صلوٰۃ آقا **صَلِّ عَلٰیہِ** یہ پڑھنے میں الگ احوال ہیں سب کے
 تھوڑی اپنی قسمت ہے تو میری اپنی قسمت ہے
 یہی **صَلِّ عَلٰیہِ** ہیں وجہِ حقیقت جیتے رہنا درود ان پر
 نہ ٹھکانہ کرم کرنا اگر تم میں بصیرت ہے
 نہیں ملتی ہے اوراد و وظائف میں قسم رب کی
 صلوٰۃ پاک **صَلِّ عَلٰیہِ** خدا **صَلِّ عَلٰیہِ** میں جو خلوت ہے
 نہ پڑھنا نام احمد **صَلِّ عَلٰیہِ** پر درودِ پاک کی آمیت
 دہرے نزدیک تو خلقِ عالم سے بغاوت ہے
 کرے گا وہی **صَلِّ عَلٰی** کے معنی و مطلب
 اگر کوئی یہی دانندہٴ اُمرارِ حکمت ہے
 صلوٰۃ **صَلِّ عَلٰیہِ** معمول سے ہر گز سمجھو
 یہی بخت آدمی ہے واقعہٴ سیرِ حقیقت ہے
 نہ اک لمحہ رہے غافل درودِ پاک پڑھنے سے
 اگر فی الواقعہ بندے کو کچھ شوقِ عہد ہے

شہادت کرو تم حلقہٴ صلوات آقا ﷺ میں
 تو دیکھو جوش پر کس درجہ پھر دریائے رحمت ہے
 دریا غافل نہ تم ہونا درود پاک سرور ﷺ سے
 اگر ایمان بقی ہے اگر باقی ثمرات ہے
 نہیں پڑھتے درود پاک خود اوروں سے کہتے ہیں
 یہ گنہگار و عمل میں بُجھ تو لوگوں کی علت ہے
 درود اُن پر سلام اُن پر کہ ہے مجھ پر کرم اُن کا
 میرے دل میں ہیرت آگہ میں نور بصارت ہے
 بڑے ہاتھوں درود آقا ﷺ پر اُن کے روبرو پڑھنا
 یہی اک خواب تو میرے لیے خوابِ کسرت ہے
 درود آقا و ملا ﷺ پر نہ چلا کر بھی پڑھنا
 خدا یہ حق کے قاتل نہیں ہے یہ جسارت ہے
 جو اس سے روکتے ہیں اُن کا مسلک کچھ بھی ہو لیکن
 درود پاک چلتے پھرتے پڑھنے کی اجازت ہے
 ضرور محمود کیا پہنچ سکے گی مجھ کو یہ دنیا
 پر میری درود پاک ہے ستر حفاظت ہے

حجۃ الصلوات

دنیا میں روز و شب ہے اگر آرزو درود
 ہو گا بدلو حشر میری آہو درود
 ہو کاروبار زیست میں ہر آرزو درود
 یوں دوڑتا ہو بن کے رگوں میں لہو درود
 مہتری بنے گی کل بھی ستور جائے گا ترا
 کر لے شعار آج کے دن سے جو تو درود
 کھٹا ہے رس سے معرفتِ عہد کا راز
 ہوتا ہے یعنی ہاشم عرفانِ حق درود
 حکمت کا پارسائی کا در جن پہ کھل گیا
 پڑھتے ہیں صبح و شام وہی پاک حق درود
 غافل نہ ہونا دوستا گرچہ دشمن نہ ہو
 ہنر مگر یہی ہے پڑھو یا دشمن درود
 اخلاص روح میں ہو تو ہو ذوقِ قلب میں
 طیبہ کو رخ کرو کہ پڑھو قبلہ درود
 فضلِ خدا سے ہو کیا معمول اب ہر
 پڑھتا ہوں مخلوق میں سرِ مشکو درود
 اب اُن کسی بھی ہو مگر میری کسی ہوگی
 خاموشیوں درود میری مشکو درود
 حشر کا دن ہو اور ہوں سرکارِ ﷺ سامنے
 میں دست بستہ ہو کے پڑھوں درود درود
 محمود جب بھی دیکھا عقیدت کی آگہ سے
 پڑھتے تھے ہیں طیبہ کے سب کاخ و کو درود

حی علی الصلوٰۃ

درد آکا حضور ﷺ پہ جو عز و شہن والے ہیں
 انہی کے زیرِ نگین سب جہاں والے ہیں
 درد بھیج رہے ہیں نبی ﷺ پہ صبح و سہا
 زمین والے ہیں یہ آسمان والے ہیں
 درد کیسے میں اُن کی جناب میں نہ پڑھوں
 رمرے حضور ﷺ بلند آستان والے ہیں
 بجا کہا کہ ہمارے درد کے حق در
 نبی ﷺ اور اُن کے سبھی خاندان والے ہیں
 تا رہے ہیں نہ لے کو ہم خواہیں درد
 ہمیں ملی ہے اجازت بیان والے ہیں
 درد جو نہیں پڑھتے حقیر ہیں سارے
 درد پڑھتے ہیں جتنے وہ شہن والے ہیں
 رمرے حضور ﷺ پہ صلوات - سامنے اُن کے
 گئے ہوئے بڑے نام و نشان والے ہیں
 درد پڑھتے ہوئے تم بھی تو چلو طیب
 علو مقام میں کاروان والے ہیں
 جہاں درد کے حلقے کا اہتمام ہو
 دیں تو مگر یہ لب سب زبان والے ہیں

درد اُن پہ جو دشمن پہ بھی شفیق رہے
 وہ جو رحیم ہیں اسن و امن والے ہیں
 درد گو تھے شائے حضور ﷺ کر لے تھے
 ہولِ حشر کہ جو سائبان والے ہیں
 بغیر صلی علی عیسیٰ کہیں ممکن؟
 وہ دولخی ہیں جو ایسے گمن والے ہیں
 درد خالوں کو کیسے ہو خوفِ غرقاں
 جہلا عشق کے یہ بادبان والے ہیں
 درد نبی ﷺ کو چلیں سب درد پڑھتے ہوئے
 وہ جتنے ظمِ درد آہ و فغان والے ہیں
 درد طیبہ میں تم لوگ بادب پڑھنا
 کہ سرِ طیبہ وہاں آسمان والے ہیں
 تعین والے ہیں کس کے درد پڑھ کر
 شکوک والے کہ وہم و گمان والے ہیں
 درد خوں کو تو ناکام کر نہیں سکتے
 فرشتے قبر کے جو استخوان والے ہیں
 رمرے حضور ﷺ تو محمود (و درد اُن پہ)
 تجھوں کی جب داستان والے ہیں

محی الصلوٰۃ

درو لب پہ یے جب کوئی غلام ۔
 تو اس کے واسطے رعدینِ عشو نام ۔
 درود ہم نے پڑھا جب حضورِ نور ﷺ پر
 مائیکہ کی طرف سے ہمیں سلام آئے
 وہ جن کے ہونٹ درودِ نبی ﷺ سے لال ہوئے
 انہیں ہفتشر ہمیں سے کئی پیام ۔
 درودِ نبی ﷺ پہ جو جائے درود پڑھتے ہوئے
 عکد ہے لوٹ کے آئے تو تشہدِ کلام آئے
 جسے خبر ہے کہ حاصل درود کا ہے کیا
 تو اس کے ہونٹوں پہ کیسے نہ رہتا سلام ۔
 صلوٰۃ سرورِ دین ﷺ ہو زبان پر اُس کی
 جو شخص شہرِ جبرِ ﷺ و چند کلام آئے
 درود پڑھتے ہوئے جو گئے مدینے کو
 وہ غم نہ تھے جو لوٹے تو شاد کلام آئے
 کرم ہے جن پہ خدا کا نبی ﷺ کی ہے رحمت
 وہی درود کے پڑھنے میں نیک نام آئے
 درود پڑھتے تھے طلق میں بندہ کر جو لوگ
 اللہ پاکِ نبی ﷺ سے بہ احرام آئے

وہ جن میں میرے لبوں پر رہا درود و سلام
 رہ حیات میں ایسے بھی صبح و شام آئے
 پڑھے درود جو آقا ﷺ پہ اہتمام کے ساتھ
 اسی کے واسطے تو دس میں احرام آئے
 شانہ روز جو بندہ درود پر لب ہو
 دیارِ طیبہ میں جائے فلک مقام آئے
 درود لب پہ ہو دیوانِ نعمت ہاتھوں میں
 کچھ ایسے حشر میں سرکار ﷺ کا غلام آئے
 شہرِ صبح درودِ نبی ﷺ سے ہے محمود
 یہی ہے درود جو وجہِ کسبِ شام آئے

حَى عَلَى الصَّلَاةِ

دروہ پاک کے صدقے میں رب کو اس پہ پیار ہے
 اگر اعلیٰ پر کوئی بندہ شرمسار آئے
 وہ مٹوند تعلق ہیں وہ مٹوند کرم ہوں گے
 جنہیں فریشتہ صلی علی کا اعتبار آئے
 نوائیں رائیگاں کھوئے ملے ہاتھیں عجب تیری
 سوا صلوات کے ہوتا بھی تو رب کو پکار ہے
 جسے منظور ہو اپنی رخصت طاق سے مٹوائے
 دروہ پاک کے حلقے میں آئے ہر بار آئے
 جو صلی اللہ کی آواز پر کچلے گولستان میں
 غزائے نا آشنا وہ پھول ہو اُس پہ بہار آئے
 پڑھا صلی علی در پر رسول پاک ﷺ کے جا کر
 تو گویا بوجہ ہم اپنے گناہوں کا امار آئے
 ہو تھوہ دروہ پاک ہر تار رگہ جاں میں
 جو آئے تو راسی ترکیب سے جاں کو قرار آئے
 جسے احساس ہو جائے دروہ مصطفیٰ ﷺ کیا ہے
 حصار معرفت میں قرؤ وہ عالی تبار آئے
 جو بھیجے پیار سے سرکار ﷺ کو ہدیے دردوں کے
 مجھے ہے ساختہ اُس محترم ہستی پہ پیار آئے

دروہ آقا ﷺ پہ پڑھتے جا رہے ہیں اس کا گنا کیا
 کوئی کھٹا نہیں جی کو اگر روئے شمار آئے
 راحر ہونٹوں سے الفاظ دروہ مصطفیٰ ﷺ نکلے
 راحر دل میں مدینہ طیبہ کے شہر یارم آئے
 دلِ حنظل کو بچیں آئے دروہ پاک پڑھنے سے
 تنہوں کے سرکش اُونٹ کے غم میں دھما آئے
 ہرے لب پر دروہ پاک ہو نعتوں کے نغمے ہوں
 یہ کیفیت ہری تقدیر میں میل و نار آئے
 قیوت اُضی کی ہے نقطہ دروہ آقا ﷺ میں
 دروہ و نعت پڑھتے جو ہجر و اکہار آئے
 وہ ہے شک مت پڑھے صلوات ہم مصطفیٰ ﷺ مٹ کر
 احاطہ شری ﷺ پر مل پر نہ جس کو اعتبار آئے
 نبی ﷺ کے کلف سے رحمت سے کب محروم رہتا ہے
 دروہ پاک کے حلقے میں جو شب زندہ وار آئے
 رکھا ہو ذکر صلی اللہ پاک راک شعر میں جس نے
 کوئی تو سامنے محمود کے مہر نگار آئے

حجۃ الی الصلوٰۃ

کیسے نہ پیش کرتا رہوں پیش تر درود
 عمل شے مصطفیٰ ﷺ کا ہے شمر درود
 کر لیں قبول جو شرع والہ کمر درود
 معصوم ہو مفید رہا کس قدر درود
 ضائع نہ کیجئے واسے نعمت ہے زندگی
 ہر وقت نعت پاک ہو شام و سحر درود
 حاصل اُور رضائے خدا ہو گی کر پرود
 خوشنودی نبی ﷺ کے لئے تم رادہ درود
 اُس نے جو سونوں پہ کیا ہے کرم کے ساتھ
 اسلین کبریا کی ہے پہلی خبر درود
 نصیر ہے لازمی ہمارا جانا بہشت کو
 جس دن سے ہو گیا ہمارا راہبر درود
 خدائی دہ جہاں کی نظر میں رہا کہو
 اخلاص قلب و جان سے پرودہ اس قدر درود
 اس کے سبب سے "سکھ لے" خوشحالیاں ملیں
 رنج و ام کے آگے بنا ہے پہر درود
 کیونکہ نہ مستحیر جہاں کو کریں یہ سب
 آخر ہے درود شمس و نجوم و قمر درود

سرکار ﷺ صلا کرتے ہیں طیبہ کی حاضری
 درخواست لے کے جاتا ہے پیغامبر درود
 جب وقت ہو تو تم پرودہ منے طویل تر
 نام نبی ﷺ منو تو پرودہ مختصر درود
 اُس قرینہ خلوص کی ہر شے ہے نعمت گو
 پڑھتے ہیں شجر نور کے دیوار و در درود
 منزل ملی گئے شر طیبہ ﷺ کے شہر کی
 جس خوش نصیب کا ہوا رشتہ سر درود
 اونٹوں ہی پہ نہیں رہا جہاں یہ زمزمہ
 پڑھتی ہے فضل حق سے رہی چشم تر درود
 کم ہے بہت ہی کم ہے یہ تعداد دوستوں
 اُن ﷺ پر جو بھیجتا رہوں میں عمر بھر درود
 اُس کو نہ ہونا عشق جو اپنے حبیب ﷺ سے
 خالق نہ بھیجتا ہمارے سرکار ﷺ پر درود
 محمود پیش کرتے رہو از در خلوص
 مع و سا بخدستو خیر البشر ﷺ درود

حق علی الصلوٰۃ

کیسے ہماری سنت نہ ہو راقنا کا رخ
 ہے چاہر درود ہو ما و شا کا رخ
 سَلِّ تَعْلٰی کی سنت ہے میری وفا کا رخ
 سرکار ﷺ دیکھیے ہرے دست دعا کا رخ
 جس سنت سارے لوگ درود نبی ﷺ پڑھیں
 ہے شک ہے اُس طرف کرم کبریا کا رخ
 دم میں درود کے ہے یہ اکیر دیکھا
 بدلے کی ایک پھونک جہنم بلا کا رخ
 پڑھیے اگر درود تو کیسے ملاحظہ
 کیا رخ مرقع کو ہے بخت رسا کا رخ
 ہم کہیں نہ رخ درود نبی ﷺ کی طرف کریں
 ہر وقت ہے درود کی جانب خدا کا رخ
 بھیجا درود میں نے نبی ﷺ پر تو ہو گیا
 میری طرف ملائکہ کی "اولہ و" کا رخ
 اُفتا ہے جس مقام سے آواز درود
 اُس سنت ہو گیا ہے رضائے خدا کا رخ
 پڑھ کر درود دیکھا ہو اونچے رسول ﷺ کو
 بلا ہے لامکاں کی طرف تشریف پا کا رخ

اللہ نے درود کی دیں جس کو لعنتیں
 طیبہ کی سنت ہو گیا اُس ہنسا کا رخ
 سرکار ﷺ کیجئے گا برائے خدائے پاک
 تجھ سے درود خواں کی طرف راقنا کا رخ
 شرمندگی کے ساتھ پڑھا جب درود پاک
 دلا جزا کی شکل میں میری سزا کا رخ
 رقا ہے یہ درود یہ لب لباب کا آستی
 کرنا ہے پھر وہ دادی اَلَمْ تَقْرٰی کا رخ
 دیکھو تو جب سے عامل صلوات ہو گیا
 کیا پھرا ہے میری طرف سے بلا کا رخ
 کتا مقدروں کا ملنے بھی درود
 ہے پھیرنا بھی تو خدنگو قفا کا رخ
 ہوں گی جدر صلوٰۃ گزاروں کی ٹولیاں
 روبر نشور ہو گا اُدھر کو عطا کا رخ
 مانگ رکھا درود نے بخشش کو اس طرف
 پہلے رمی طرف کو رہا ہر خطا کا رخ
 درود درود پاکو پیر ﷺ نے ہے طرح
 اُٹنی طرف کو پھیر رہا اُتلا کا رخ
 محمود شہر پاک میں صلیٰ علی کے ساتھ
 کرتا تھا بعد فجر میں پیدل قفا کا رخ

حجۃ الاسلام

پہلے تو جانتا نہ تھا کیا ہے سرور و حظ
مجھ کو درود ہی نے دیا ہے سرور و حظ
بہت دیر لے لے ہے 'سُرتِ دیر' لے
میرے لیے درود بنا ہے سرور و حظ
درود صلوٰۃ لب پہ ہے میرے پہ حکم رب
میرے شریکِ حال رہا ہے سرور و حظ
جاری رہا دل پہ ہوا ہے درود پاک
مجھ پہ کرم نما ہو رہا ہے سرور و حظ
درودِ نثار بھی رہا شہداں درود خواں
صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ کا صلہ ہے سرور و حظ
نام لے کر کوئی نہ کہے جو پڑھنے لگے درود
خوش بخت ہے وہ 'اُس' کو ملا ہے سرور و حظ
مشہور تھا درود سے محفوظ ہو کے میں
اک لطف و فضلِ ربِّ علا ہے سرور و حظ
حرفِ درود لعلِ دل و جاں پہ نقش ہے
قسمت میں یوں ہماری' لکھا ہے سرور و حظ
دل سب لگائیں درودِ درودِ رسول صَلِّ عَلَیْہِ
اس میں برائے شہد و گدا ہے سرور و حظ

طیبہ رسال کا ہوا باعث درود پاک
ہم کو اسی طرح سے ملے ہے سرور و حظ
جب جا کے شہرِ نور میں صَلِّ عَلَیْہِ پڑھا
اپنے لیے کچھ اور پڑھا ہے سرور و حظ
درودِ درودِ پاکو نبی کریم صَلِّ عَلَیْہِ سے
ہر ہر مشامِ قلب بنا ہے سرور و حظ
ہم بھیجے رہیں نہ کیوں سرکار صَلِّ عَلَیْہِ پہ درود
اِس درود میں تو سب سے جدا ہے سرور و حظ
صبح و ساکن رہیں درودِ صلوٰۃ میں
ابلی وفا کو پھر تو سوا ہے سرور و حظ
بے کیف حسی' غموں کا مریخ تھی زندگی
پہ لب پوچھ صَلِّ عَلَیْہِ کھلی ہے سرور و حظ
ذکرِ اثر رہوں گا راسی کے' بہشت تک
یارو' درود لے ہو رہا ہے سرور و حظ
میری طرح ہیں رب و ملائک درود گو
ان ہمنوائیوں کا صلہ ہے سرور و حظ
درودِ درودِ پاک میں' ذکرِ حضور صَلِّ عَلَیْہِ سے
لوگوں نے کیا کیا دیا ہے سرور و حظ
حاصل مجھے نہ کیسے رہے' صدقہ درود
قسمت کی لوح پہ جو لکھا ہے سرور و حظ
شام و پکھ جو بھی صلوٰۃ آشنا رہا
پانا وہی تو صبح و سا ہے سرور و حظ

مَکَہ ہے جو درودِ رسولِ کریم ﷺ میں
 دنیا کی ہر خوشی سے سوا ہے سرور و عِظ
 مشغول کیسے میں نہ رہوں گا درود میں
 اپنے لیے تو اس کی جزا ہے سرور و عِظ
 اب ہم ہیں اور عِلّٰہِ صَلَّی عَلَیْہِ وَسَلَّم
 کیا میلِ ارض و سما ہے سرور و عِظ
 محمود ہے درودِ نِیْمَا صَلَّی عَلَیْہِ وَسَلَّم قصہِ مختصر
 ایسا و عظیم جس کی عطا ہے سرور و عِظ

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ

کرم نما ہوا مَن پر ہوا خدا کیا کیا
 رہے درود میں جو لوگ لقمہِ دا کیا کیا
 خدا کے عزم کی قیل میں غلوص کے ساتھ
 درودِ پاکو عبیدر خدا صَلَّی عَلَیْہِ وَسَلَّم پڑھا کیا کیا
 وضو تھا انکوں سے نیتِ درود سے کی تھی
 نہایت حلق و کھبت ہوئی لَوَا کیا کیا
 لہ سے حشر کے سارے کڑے مراحل میں
 ملا صلوٰۃ گزاروں کو حوصلہ کیا کیا
 لَوَا کیا ہے جنہوں نے بھی فرضِ صَلَّی عَلَیْہِ وَسَلَّم
 عطا کریں گے انہیں میرے مُصلِح صَلَّی عَلَیْہِ وَسَلَّم کیا کیا
 درود ہی کے سبب دہم ہارِ اہلِ ہول
 رہے حضور صَلَّی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے مجھ پر کرم کیا کیا
 کیا جو خواب میں طیبہ درود پڑھتے ہوئے
 نہ جالے ایسے میں کہیں نے کہا مَکَہ کیا کیا
 درودِ پاک نے صحتِ عمل فرما دی
 ملی مریضِ غم جگر کو شفا کیا کیا
 نہ پوچھیے کہ مجھے بھی درود کے باعث
 جنتِ سرور کو نین صَلَّی عَلَیْہِ وَسَلَّم سے ملا کیا کیا

درود اُن پہ خُدا نے جسیں کریم کیا
 نوازے آقا ﷺ نے مجھ سے سنی مبرا کیا کیا
 پڑھا درود تو جن کو سوال کرنا تھے
 اُنہی نے قبر میں پُچھا ہے دُعا کیا کیا
 درود ہم نے جو سیکھا تھا آپ خالق سے
 تو اس حوالے سے کرتے رہے دُعا کیا کیا
 درود پاک کے صدقہ دیا ہے کیا کیا کچھ
 رہا تھا دستِ طلب پہلے دُعا کیا کیا
 درودِ حشر کھلے گا درود کا فیضان
 ہر چلے گا کہ اس کا ملا صد کیا کیا
 مری حیات میں در آیا جو درودِ نبی ﷺ
 مری شجرت کا ضامن وہ بنا گیا کیا کیا
 درود غیوں کو تو شُربت سے لے گیا رضواں
 وہ جا رہا تھا پے غلہ جھومتا کیا کیا
 درودِ پاکِ رسولِ کریم ﷺ کے صدقہ
 جُہا ہم ایسے جُہوں تک کا بھی بھلا کیا کیا
 ملا ہے خالقِ کُل سے ہمارے آقا ﷺ کو
 درودِ خواندِ مومن سے ملو کیا کیا
 طلب تو کم ہی تھی لیکن درود کے پامٹ
 ہمارا کلمہ خواہش بھرا گیا کیا کیا
 درودِ پاک کا جب بھی خیال آیا ہے
 خدا ہی جانتا ہے ہم نے کہ دُعا کیا کیا

درودِ حشر ہاتھوں کا پیشِ دلورِ حشر
 درودِ پاک کی تعریف میں لکھا کیا کیا
 درودِ پاک نے مجھ پر کرم کیے لاکھوں
 قبولیت سے لوازی سنی نوا کیا کیا
 بُرے تھے یا تھے بھلے پر درود پڑھتے تھے
 ملیں نہ حشر میں تجھے ہمیں بھلا کیا کیا
 رہائی ہم کو ملی ہے درود پڑھنے سے
 وگرنہ ملتی قیامت کے دن سزا کیا کیا
 ہاتھوں کس طرح محمود کہیں لہلہ کو
 درودِ پاکِ نبی ﷺ میں ملا سزا کیا کیا

حَمْدُ الْعَلَاءِ

مُحِبِّ دِل سے صدائیں درود کی
 طیبہ میں ہی کو بھائیں فضا میں درود کی
 رحمت کی بارشوں کا تسلسل دہاں رہے
 وہ بہتی جس پہ بدلیاں چھائیں درود کی
 جاتی ہیں عرش تک یہ خبر قدسیوں کو ہے
 دس سے جو اُٹھ رہی ہیں نوائیں درود کی
 دُنیا و آخرت میں پلے سرخوئیاں
 پاروا ہیں بے حساب عطائیں درود کی
 آنکھوں نے درودِ صَلَّی عَلَیْہِ میں بہائے اشک
 اُمیر جو میرے سر پہ گھنائیں درود کی
 ذکرِ نبی ﷺ سے بلو بہاری ہے شکر بار
 چلتی ہیں روح و دس پہ ہوائیں درود کی
 ہر صبح ہو رہی ہے مای درود سے طلوع
 ہر شام کیسے ہم نہ منائیں درود کی
 ممکن ہی کب ہے ہم کو دہاں پہ ہو روک ٹوک
 گونجیں گی حشر میں بھی صدائیں درود کی
 و مان لو کہ ایک ہی ہے رو نجات
 و سن لو بات ہم جو تائیں درود کی

مومن ہیں بختے سب ہیں ملانک کے ہم نوا
 آؤ تو بزمِ مل کے بھائیں درود کی
 ہر لمحہ حیات جب رلق کا گواہ ہے
 بھولیں گی پھر نہ ہم کو عطائیں درود کی
 دامن تلک بھی آتشِ دوزخ نہ آئے گی
 ظاہر دہاں پہ ہوں گی دفائیں درود کی
 ایسے بھی لوگ کم تو نہیں ہیں جہاں میں
 جن کو محافلِ رات دن بھائیں درود کی
 یارِ رسولِ پاک ﷺ کی محفل ہو پیر کو
 ہر پارچوں کو بزمِ بھائیں درود کی
 محمود ہو گی ہم کو عطا کردہ حضور ﷺ
 ہاں اوٹھ لی ہیں ہم بردائیں درود کی

پڑھ سورو عالم ~~مستطاب~~ پہ درود اور لیا
 جو شیر ~~مستطاب~~ پیر ترا مقصود سفر ہو
 اگر درود اس میں اگر نعت کہوں میں
 میرا شخص ہی مرا حُسن مہر ہو
 بحر مجرۃ قلی قلی جان سکو گے
 گر کچھ بھی تمہیں علم تواریخ و ہیرو ہو
 صلوات کی کثرت سے نکل جائے گی لازیب
 میران پہ حسرت کی جتنی بھی کسر ہو

پڑھ آقا و مولانا رحمہ اللہ پہ درود نور مہر کی جلا
سرگرم سطر طیبہ کو لا ریتہ تر ہوا
عافیل نہ ہو اک پل کے لیے قتلِ تعالیٰ سے
تجھ پر جو مہرے سوزِ عالم رحمہ اللہ کی نظر ہو

پڑھتا جو درود آقا و مولا حضرت علیؑ کے نام سے ہے
اسلام کی بنیاد کی کیا اس کو خبر ہو
مجھ پر بھی سدا لطف رہے صلی علیہ وسلم کا
میرا بھی یہی درود اگر شام و سحر ہو

صلواتِ رحیم ﷺ کے سوا سارے جہاں میں
 ہم کو بھی ملتا جو کوئی چائے مقرر ہو
 جب چائوں درودِ ابراہیم پر پڑھوں اور کھج، جاؤں
 یا رب! ترے محبوب ﷺ کے قریب میں جو گھر ہو

ب پر ہو درود راس کے لگاؤں میں حقیقت
محمود ہو طیبہ میں تو کیوں خاک بسر ہو

صلوات میں مصروف اگر کوئی بشر ہو
کیسے نہ وہ اللہ کا منظورِ نظر ہو
لب پہ ہے ترے صَلَّ عَلٰی سَلِّ عَلٰی جب
پھر کہوں نہ تو طیبہ کی طرف گرم سفر ہو
دل کہوں نہ جسے صَلَّ عَلٰی سَلِّ عَلٰی
جب گنبدِ سرکار صَلَّ عَلٰی سَلِّ عَلٰی نظر ہو
گر پڑھتے ہوئے صَلَّ عَلٰی سَلِّ عَلٰی سرورِ دین صَلَّ عَلٰی سَلِّ عَلٰی
اپنی نہ خبر ہو تو جہاں بھر کی خبر ہو
جو پڑھتا ہے صلوات دُعا کرتے ہوئے بھی
پھر کیسے نہ اُس فرد کو ایکن اثر ہو
سرکار صَلَّ عَلٰی سَلِّ عَلٰی کے دربار میں جس وقت بھی پہنچوں
لب پہ ہو درود اور گوں اپنا یہ سر ہو
ہے قدر بھی قیمت بھی اسی صَلَّ عَلٰی سے
یہ درود تمہارا جو نہیں ہے تو رخصت ہو
ہم پہ ہے کرم درود درودِ نبوی صَلَّ عَلٰی سَلِّ عَلٰی کا
کہوں روزِ قیامت کا ہمیں کچھ بھی خطر ہو
جب صَلَّ عَلٰی صَلَّ عَلٰی ورد ہے تیرا
کہوں مرثیہ علا تک نہ تری حدِ نظر ہو

حجۃ الصلوة

جس نے درود نام کو سُن کر پڑھا نہ ہو
 اُس کی طرف ہمارا ذرا رُخنا نہ ہو
 ذکرِ درود پاک نہ ہو لَظْم جب تک
 حق تو یہ ہے کہ شاعری کا حق ادا نہ ہو
 اُتراب میں ہے حکمِ خدا جب پڑھو درود
 قہیلِ حکم میں ذرا چُٹن و چُڑا نہ ہو
 اُن کے سوا کسی پہ خدا لے پڑھا درود؟
 میرے حضور ﷺ سانس کوئی ہے نہ تھا نہ ہو
 وہ کس طرح سے چھوڑیں گے دامنِ درود کا
 جن کو سوا نبی ﷺ کے کوئی آسرا نہ ہو
 اللہ! مجھ کو تعلق کا پارا نہ پھر لے
 ہوٹوں پہ گر درودِ ربُّی خدا ﷻ نہ ہو
 حالتِ زندگی میں سَکینت کا دھل کیا
 درودِ درود پاک ہو شیخ و سادہ ہو
 مجھ کو بھی مل سکے نہ سعادتِ درود کی
 اے میرے ہم نشین! اگر فضلِ خدا نہ ہو
 ہم تو درودِ پاک میں کرتے نہیں کی
 ایسا کرے۔ وہ "فضل" ہو کچھ جانتا نہ ہو

اُصْلاب کو صحن نہیں ہوتی درود سے
 ہزار ہاں سے ہو "ہوا" اس کا بھلا نہ ہو
 کچھ یوں ہوں نغز ہیں درود۔ درود۔ سے
 صَلَّوْا عَلَیْہِو جیسے کلامِ خدا نہ ہو
 درودِ درود پاک نہ کم ہو ہدفِ حشر
 یہ کون جانتا ہے وہاں کیا ہو کیا نہ ہو
 میری حیات میں تو نہ آیا نہ تے گا
 وہ دن کہ "جبریل" مرا ہم نوا نہ ہو
 یا رب! رمری کوئی بھی عہدت نہ ہو قبول
 لب پر اگر ولفیہ صَلَّ عَلَیْہِ نہ ہو
 اُس وقت تک درود سے غافل نہ ہو عزیز
 جب تک ہدفِ حشر ترا فیصلہ نہ ہو
 محمود کیسے پائے مزا وہ درود میں
 سرکارِ ﷻ کے خیال میں ہو کچھ سانس نہ ہو

حق علی الصلوٰۃ

نَفْسُ خُذَا وَ لُفُو شَرِّ انْثَا صَلَّوْا ہوا
 مجھ سے درود جب۔ سرِ محشر لڑا ہوا
 دُنیا میں وہ درود خیاں سب سے ہے بلوکار
 چوکٹ پہ ہے جو میرے نبی صَلَّوْا کی پڑا ہوا
 دل سے اک ایک خواہش دُنیا چلی گئی
 محو جب درود نبی صَلَّوْا پڑھا ہوا
 دستِ دُعا اٹھائے جو پڑھ کر درود پاک
 کیسے نہ اُس کا دستِ طلب ہو بھرا ہوا
 اِس کے طفیل مجھ کو ہیں راحتیں تمام
 ہر دُکھ دُرا درود کے صدقے ہوا ہوا
 جب بھی پڑھا درود خیر صَلَّوْا کی ذات پر
 میں ہے نیا جیٹھ ارض و سما ہوا
 ہدم ہے جب درود خیر صَلَّوْا تو کیا خطر
 دشمن اگر زلزلہ ہوا بھی تو کیا ہوا
 ہمیں بھی درود پڑھتا ہوں "خالق نے جب کہا
 وہ لمحہ میرے واسطے حیرت فرما ہوا
 جب رانجھد ٹھہرا درودِ رسول صَلَّوْا پر
 فی الفور سب مصیبتوں کا خاتمہ ہوا

راحت میں جب ہل گیا ہر دُکھ درود سے
 حیرت میں ہے جہاں کہ ہے کیا ماجرا ہوا
 مگر تکبر آئے اور دائیں چلے گئے
 کلمہ آ گیا درود ہمارا پڑھا ہوا
 طیبہ میں سل جہد میں جا کر پڑھوں درود
 عرصہ یہ اب دُمرے لیے جبر آزما ہوا
 "جنت میں میرے پاس رہے گا درودِ خواں"
 لڑکھن ہے جو یہ "تو جو فرما دیا" ہوا
 دس رحمتیں خدا کی ہیں کی صلوٰۃ پر
 مجھ کو حدیثِ پاک سے یہ آسرا ہوا
 کیا حلقہ درود میں شامل ہر ایک شخص
 دربارِ مصطفیٰ صَلَّوْا میں نہیں ہے رہا ہوا؟
 جب پڑھ حضور صَلَّوْا پہ میری نظر پڑی
 پڑھتا رہا درود اُسے دیکھتا ہوا
 نام نبی صَلَّوْا جو سن کے بھی پڑھتا نہیں درود
 برویا ہے گرچہ ہے مومن بنا ہوا
 پہنچا وہاں جو پڑھتے ہوئے ہمیں درود پاک
 طیبہ میں سب سسڑوں سے آشنا ہوا
 اُن صَلَّوْا پر درود پڑھتا رہے گا شانہ روز
 ہر خوش نصیب اُن کی گلی تک گیا ہو
 پڑھتے ہوئے درود میں جلوں کا عرش تک
 سرکار صَلَّوْا کے نقوش قدم وصول ہوا

دولتِ دودر پاک کی رکبتا ہے یہ فقیر
سب کچھ ہے اس کے پاس نبی ﷺ کا دوا ہوا

حشر میں جب دودر پڑھا میں نے زیر لب
ہنگامِ خامشی بہت ہنگامہ ڈا ہوا
پہلے سلام پڑھ کے پڑھا پھر دودر پاک
یوں اپنا سجدہ وقتِ تشریف آوا ہوا
ہوا کریں گے حشر میں محض دودر کی
اربابِ التجا کا تقاضا نیا ہوا

ہو انعامِ بزمِ دودر و سلام
اس میں ہر اک شریک اٹھے جھومتا ہو
محور ہو شمعوں ہرما ان میں روئے حشر
دل پر دودر پاک ہو جن کے کھٹا ہوا

حجۃ الصلوات

صلوات سے اعلیٰ نہ ہوا اور نہ ہو گا
ایک تو وحیفہ نہ ہوا اور نہ ہو گا
ہو صبح و مسا شاہینِ صلوات ہوا ہے
اُس کو غم ڈوبا نہ ہوا اور نہ ہو گا
پڑھتا ہے دودر آقا و مولا ﷺ پہ خدا بھی
یہ رجبہ کسی کا نہ ہوا اور نہ ہو گا
آقا ﷺ پہ دودر — اُن کے سوا اور کوئی بھی
مؤید و خطہ نہ ہوا اور نہ ہو گا
حق یہ ہے سوا رب کے قسمِ مَلّٰی علی کی
مداح نبی ﷺ کا نہ ہوا اور نہ ہو گا
تا حشر بھی آپ ﷺ کی صلوات کا سکہ
چلا ہوا ایسا نہ ہوا اور نہ ہو گا
جب مَلّٰی علی ربّ جہاں کا ہے وحیفہ
دودر اس سے تو اچھا نہ ہوا اور نہ ہو گا
انوارِ دودر ان پہ ہے کیا خالقِ کل کا
یہ راز تو ہاشا نہ ہوا اور نہ ہو گا
جب لوگ دودر اس کے سرچلنے نہ پڑھیں گے
تیار تو اچھا نہ ہوا اور نہ ہو گا
آقا ﷺ کے گھرانے کے سوا جس پہ ہو صلوات
پھر ایسا گھرانہ نہ ہوا اور نہ ہو گا

ہنگامہ محشر میں سوا صلیٰ علیٰ کے
 بخشش کا وسیع نہ ہوا اور نہ ہو گا
 طیبہ کو جو جاتا ہے تو صلوٰۃ پڑھے جاوے
 ہاں ایسا طریقہ نہ ہوا اور نہ ہو گا
 جو حقہ صلوٰۃ گزاراں میں ہے شامل
 رنجیدہ ذرا سا نہ ہوا اور نہ ہو گا
 ہم آئیں گے کیوں ہاں درود نبوی ﷺ سے
 شیطان کا چلا نہ ہوا اور نہ ہو گا
 مجھ سے تو سوا صلیٰ علیٰ کے
 آقا ﷺ کا قصیدہ نہ ہوا اور نہ ہو گا
 کئی ہے ایسے سایہ صلوٰۃ دبیر ﷺ
 سرکار ﷺ کا سایہ نہ ہوا اور نہ ہو گا
 اک درود میں مشغول ہے غفلت بھی رب بھی
 ایسا تو تماشا نہ ہوا اور نہ ہو گا
 ہو لیں ﷺ کے سوا جس پہ درود آپ خدا کا
 ایسا شکر لیا نہ ہوا اور نہ ہو گا
 جس ہاڑے میں رکھتے ہیں درود نبوی ﷺ کو
 پڑا تو وہ ہلکا نہ ہوا اور نہ ہو گا
 ہے شامل صلوٰۃ خدا اور فرشتے
 بندے کا اجارہ نہ ہوا اور نہ ہو گا
 پڑھتا ہوں درود اپنے پیغمبر ﷺ پہ شب و روز
 حق پر بھی تو پورا نہ ہوا اور نہ ہو گا
 محمود سوا صلیٰ علیٰ سیدنا کے
 ہر غم کا دوا نہ ہوا اور نہ ہو گا

حی علی الصلوٰۃ

ہر حرف میرے دل پہ رقم ہے درود کا
 اور رُوڑ میری روح میں صم ہے درود کا
 عالم تمام عامل حکم خدا ہوا
 قائل جو سارا عرب و عجم ہے درود کا
 علیٰ درود میں ہیں نیا و دلی تمام
 دستِ ملائکہ میں حکم ہے درود کا
 قدیل راس میں جتنی ہے عشق رسول ﷺ کی
 مومن کا قلب گویا حرم ہے درود کا
 میری حیات کا ہر اک لمحہ ہے مستحیر
 یوں ہے کہ میرا ایک راک دم ہے درود کا
 ہے زندگی میری جو سیکنت سے بسو یاب
 راکرام یہ خدا کی قسم ہے درود کا
 خیر خدا نکلیں گے جب میزان پر عمل
 قائم رہے گا جو وہ مجرم ہے درود کا
 لب پر رکائے حاضرین شہر نور ہے
 سینے میں میرے شعلہ نم ہے درود کا
 کیا کھو دیا ہے اُس نے وہ کل جان جائے گا
 ذوق آج جس کے قلب میں کم ہے درود کا

اُس سے وہ استفادہ کرے گا نہ کسی نے
 مومن کو صیغہ جو بھی بہم ہے درود کا
 اربابِ عشق و اللہ محبت جو ہیں انہیں
 بخشیدہ نعمہ ہر بارم ہے درود کا
 لیکن درود تاج کی ہے بات ہی کچھ اور
 صیغہ تو ایک ایک آئم ہے درود کا
 ہوں گے بے دوز حشر بھی ہم اس سے مستفید
 پہلا ہوا جو فیض آئم ہے درود کا
 ناکامیوں کا داس سے تعلق نہیں کوئی
 محمود ہے جو دیکھو کرم ہے درود کا

حی الصلوٰۃ

میں نے درود پڑھ کے نبی ﷺ کی دہائی دی
 تو رنج و غم سے مجھ کو خدا نے بڑائی دی
 سینے اُسی نے مجھ کو دکھائے درود کے
 جس نے مجھے حضور ﷺ کی مدحت سرائی دی
 سراپائے درود سے رب نے نواز کر
 مل و مل سے مجھے ہے امتیازی دی
 آئینہ اس پہ ہو گئی رمزِ درودِ پاک
 جس کو خدائے پاک نے حق آزمائی دی
 پڑھ کر درود گن ﷺ پہ خدائے کریم نے
 آقا ﷺ کے اختیار میں ساری خدائی دی
 اُس کی زبان پہ ہیں تو ہیں نفعِ درود کے
 جس کو خدا نے در پہ نبی ﷺ کے رسائی دی
 پڑھتا ہے خود بھی کہتا ہے تم بھی پڑھا کرو
 ایسی خدائے پاک نے ہم کو بڑائی دی
 رب نے مجھ کے ہم کو حقیقتِ درود کی
 سرکارِ ﷺ آزمائی کیا دی حق آزمائی دی
 ہم سے بھی قفلِ جب ہیں ملائک درود خواں
 تو پھر ملائکہ نے ہمیں رہنمائی دی

پڑھتے رہیں درود پڑھتے رہیں حجاز
 ہم کو تو خود خدا نے کلید رسائی دی
 میں بھی درود خواں ہوں۔ شرف یہ بھی کم نہیں
 زاہد کو کبریا نے اگر پارسائی دی
 نعمت و درود کی رہی میری وہی کرپوش
 اہل جہاں نے گرچہ مجھے ہر جہاں دی
 کیا درود سب پہ گرے اشک تکہ سے
 مجھ کو جو نئی نشین دینہ دکھائی دی
 محمود آگاہیں موند جھکا درود پڑھا
 پھر سوچ رہ نے اپنی تجھے ہم نوائی دی

حی علی الصلوٰۃ

حکم فرمیتو صلوات ہو قرآنی ہے
 اس کی قمیں میں چہرہ کی درخشانی ہے
 میں درود آقا ﷺ پہ پڑھتا بھی ہوں، سنتا بھی ہوں
 وہ سخن گوئی ہے میری یہ سخن دانی ہے
 جس کے اہل کا حاصل ہے درود نبوی ﷺ
 اس کو دیا میں نہ عقلی میں پریشانی ہے
 آپ صلی علی جس کا وعید نصرا
 اس کی قسمت میں خبر ﷺ کی تا غوائی ہے
 امیر اکرام نبی ﷺ اُس پہ برس جائے گا
 درود صلوات سے جس آنکھ میں بھی پانی ہے
 گونجتا جس میں نہیں صلی علی کا نغمہ
 ایسے گھر کے تو مقدر ہی میں دیرانی ہے
 ہلتی اوراد ہیں تقلید میں اس کی اُس کی
 اک درود لیا ہے جو مستحو رہائی ہے
 چھوڑ سکتا ہی نہیں درود درود سرور ﷺ
 قدر اس وژد کی جس قزو نے بھی جانی ہے
 اُس کے اہل میں ہے سب سے نمایاں صلوات
 رمز اسلام کی جس محض نے پہچانی ہے

حشر میں سب سے بڑا مسئلہ ہے بھروسہ کا
 جس میں صلوٰۃ کے باعث بہت آسانی ہے
 میری فطرت سے ہے عروج صلوٰۃ سرور ﷺ
 کارگر اس میں مرا جذبہ اعلیٰ ہے
 آپ سے آپ درود اس کے لبوں سے ہو اور
 پیش روضہ بھی جس شخص کی پیشانی ہے
 اور کیا میرے عمل میں ہے اخیر صلوٰۃ
 رشتہ داری کی یہی وجہ اک امکان ہے
 کام خالق کا ہے جب درود صلوٰۃ آقا ﷺ
 یہ عمل وہ ہے کہ ہر حال میں لافانی ہے
 چہ چر نور ہو کیا جب نہ رکھا درود درود
 دشمن طیبہ کی بھی جب خاک نہیں چھنی ہے
 روح سرشار ہوئی لطف و کرم سے اس کے
 نذر ترسیل درود اپنا تو روحانی ہے
 روزِ میزان عمل اس کا ہی ہماری ہو گا
 درود صلوٰۃ میں جس جس کی نکل اٹھتی ہے
 مَر مے پڑھتا ہوا صَلَّی عَلَی طیبہ میں
 دل میں مومن کے اگر نذر جہاننی ہے
 دل جو پڑھتا ہے مرا صَلَّی عَلَی سَیِّدِنَا
 دھیر اپنی سے کیشو و جہانی ہے

نیکوں شہر کے جانا ہوں صلوٰۃ پہ نہیں
 لڑ میں جوش ہے جذبہ میں طغیانی ہے
 بعدِ حُور بھی پڑے جلوں کا آقا ﷺ پہ درود
 مجھ کو راحت ہے راسی کام میں آسانی ہے
 میرے ہونٹوں پہ ہیں بس صَلَّی عَلَی کے لفظ
 اور سرکار ﷺ کی چوکھٹ پہ یہ پیشانی ہے
 کام دے گا یہ قیامت میں بھی محمود ہمیں
 جذبہ "صَلَّی عَلَی سَیِّدِنَا" لافانی ہے

حجۃ الاسلامیہ

زیا ہرے حضور ﷺ کو ہے سوری کا روپ
 اُن پر دودھ پاک دہری بھری کا روپ
 آقا ﷺ پہ بھیجے وہ صلوات رات دن
 بندے ہو جب تو دھار لو پھر بندگی کا روپ
 پہلا ہے نعت گو جو ہے پہلا دودھ خوں
 جو رہبرِ اُلبال ہے یہ ہے اُسی کا روپ
 بخشش لے خود صلوة پہ ہم کو لگا دیا
 اُلفت نے اختیار کیا شہری کا روپ
 نورِ دودھ پاک سے پیدا ہے منج و
 غائب ہوا ہے دل سے دہرے تھک کا روپ
 ہاتھوں کو ہاتھ سر کو جھکائے پڑے دودھ
 حاضری ہو آدمی تو بھرے حاضری کا روپ
 دعویٰ ہے یہ کہ پڑتے ہیں سرکارِ ﷺ پر دودھ
 ہو "معا علیہ" کا یا "مَدی" کا روپ
 دودھ دودھ معصیت کاروں کے لب پہ ہے
 رنج و الم نے لے لیا ہے سرخشی کا روپ
 طیبہ پہنچ کے "صَلِّ عَلٰی" ہم نے جب کہا
 خشک آگہ نے بدل دیا فوراً "فی" کا روپ
 ہو چودھویں کا چاند تو پڑتا دودھ پاک
 دیکھو کئے کا اور ہی پھر چاندی کا روپ

غم ہمیں تھی پڑھ کے صَلِّ عَلٰی کھل اُٹھی وہیں
 تبدیل شکل میں ہو گیا آخر کلی کا روپ
 منہ موڑ کر دودھ رسولِ کریم ﷺ سے
 کیوں اختیار کرتے ہو بے گاہی کا روپ
 "ج" ہے یہ حقیقت اونی ہے دوستو
 بخدا گیا دودھ کو خالق دہی کا روپ
 اُلفت کی ہے آسائیں دودھ رسول پاک ﷺ
 اِس سے "صحت" لے بھرا آشتی کا روپ
 ہر اُشتی نبی ﷺ کا فَنَّا فِی الصَّلٰوۃ ہے
 دیکھو "کھنکھن" لے بھرا آدمی کا روپ
 لی ہے جو بھیک پڑھ کے نبی ﷺ پر دودھ پاک
 بدلا ہے مفاسی لے بھی دیا دلی کا روپ
 کہتے ہیں سب "خدا یا! نبی ﷺ پر دودھ بھیج
 ہوتا ہے ہر کسی میں اُسی ایک ہی کا روپ
 اُن میں مغفرت "دہی" جو ہیں صلوة کر
 تبدیل دوستی میں ہوا ہے حسی کا روپ
 درپردہ کر نبی ﷺ کے ہوئے جب دودھ خوں
 اُن کو پسند ہی نہیں "فرشی" کا روپ
 ہم بے شکل ہیں صَلِّ عَلٰی کی حقیقتیں
 اصل میں ﷺ کی نور پاک ہے اور آدمی کا روپ
 محمود جس کو پایا ہے حامل دودھ کا
 اچھا لگا ہے دل کو ہمارے اُسی کا روپ

حق علی الصلوٰۃ

یہ بتانا ہے کلام حق میں قربان صلوٰۃ
 راستہ والا ہے سرے کا صَلَّوْا عَلَى سُلَیْمَانَ کی شایان صلوٰۃ
 خیر سے ہو بے تعلق اور نبی صَلَّوْا عَلَى مُحَمَّدٍ سے اُس ہو
 راس نبوت سے ہے نکتہ امکان عرفان صلوٰۃ
 اُن میں شامل ہے خدا بھی اور فرشتے بھی سبھی
 عاشقانِ مصطفیٰ ہیں پاسدارانِ صلوٰۃ
 رتھر جو قربان حق میں ہے اُسے سمجھیں ہیں یہ
 راز دارانِ خدا ہیں راز دارانِ صلوٰۃ
 رنجِ راحت میں بدل جاتے ہیں دکھ ہوتے ہیں دور
 ایسے منظر روز دکھانا ہے ایقانِ صلوٰۃ
 خاص ہو اُن پر کرم خیرا خدائے ذوالجلال
 جتنے پائے جائیں دنیا میں مُتَّبِعِينَ صلوٰۃ
 ہو توجہ مریکز سرکار صَلَّوْا عَلَى مُحَمَّدٍ کی جانب نکتہ
 کہیں نظر اٹھے کسی جانب بھی دورانِ صلوٰۃ
 اس کے باعث وہ جہاں میں کامرانی مل سکتی
 کر زبانِ حل سے تو مُتَّبِعِينَ احسانِ صلوٰۃ
 سایہ رحمت میں رہتا ہوں جہی صبح و سا
 رحمتِ اللعالمین ہے جو مُتَّبِعِينَ صلوٰۃ

تاکل صد رکعت اُن کی زندگانی ہو سکتی
 ہو گیا ہے جن نبی بہتوں کو عرفانِ صلوٰۃ
 دست بستہ ہم پڑھیں گے سامنے سرکار صَلَّوْا عَلَى مُحَمَّدٍ کے
 شہر کے میدان میں نکلیں گے اربابِ صلوٰۃ
 شائع و ابنِ قیم اور نیہلِ مرہ ہوئے
 نکتہ دان و علما و مہت خوینِ صلوٰۃ
 ناصر و قیام و نجم الدین و محمود و رفیع
 لفظِ خاتمی جہاں سے ہیں سبقِ خوابِ صلوٰۃ

حجۃ الصلوات

فرد وہ فرط مسرت سے نہ کیوں جائے گا چھول
 ہو گیا جس کا درود سقا ﷺ کی خدمت میں قبول
 جو خدا کے حکم کی تعمیل میں مشغول ہیں
 خوش خدا ہوتا ہے ان سے در کرم قربا رسول ﷺ
 سب سے عشق نبی ﷺ کی دل پہ ناز ہو گئیں
 اور درود کبریا ران کی ہوئی شین نزل
 تم صلوٰۃ آقا ﷺ پہ پڑ کر مانگ لو دل کی مراد
 اس طریق سے اک اک خواہش ہوئی سلّٰی الصول
 لب پہ جاری کیوں نہ ہو پھر لقمہ صللّٰ علی
 سر پہ پڑ جائے اگر شرابی ﷺ کی خاک دھول
 زندگی بحر جن کے ہو غول پہ رہا صللّٰ علی
 ان ہی بہتوں میں روزِ حشر ہو میرا شمول
 بھیجا ہے جو درود آقا ﷺ پہ ہر صبح و صا
 دُنیا و عقبی میں وہ خوش بخت ہو کیونکر ملول
 ہم درود پاک کی صورت میں کرتے ہی رہیں
 بندگی رسید و سرور ﷺ ہو ہے اصل لاسول
 ”پڑھ درود آقا“ پہ ”لو“ - ”سقا“ پہ پڑھتا رہ درود“
 مجھ پہ ہوتا ہے رانِ آیاتِ محبت کا نزل

• دلو طیبہ میں یہاں کرتے رہو درودِ صلوٰۃ
 یا کے طیبہ میں صد اس کام کا کر لو دھول
 دُستِ صللّٰ علی کے سہمے ہیں عشرِ عشر
 خواہشتِ زندگی کا پتہ بھی ہو عرض و طول
 راستہ بخت کا بھولے گا، ہو بھولے گا درود
 ہے انگ دنیا کی ہر اک بھول سے یہ ایک بھول
 میں کدو کا دھیر تینچ درود پاک سے
 اک غلامی کی کشد سقا ﷺ کے ہاتھوں سے دھول
 ہڈیے احقر درود پاک کی صورت میں ہے
 کاش ہو محمود دربارِ رسالت میں تھوہا

حی علی الصلوٰۃ

پڑھنے ہوئے درود نگاہیں جھکایں
 نظروں سے ہر غرائزِ جہاں کو مگر یہ
 صَلَّی عَلَیْہِ کو دل سے سوں تک تو رہیے
 پھر حق کی سمتوں کو تڑپ سے پائیے
 ہے شہد کبریا کی نگاہوں میں رہیے
 صَلَّی عَلَیْہِ السَّیِّدِ کے اگر گیت گائیے
 اے دوست! جب درود کی محفل میں جائیے
 باقی اک ایک چہر کو دل سے بھائیے
 پڑھیے درود جذب و عقیدت سے اس طرح
 آنکھوں کو ٹوند بیچے، سر جھکائیے
 تراز سے ہر جُن ٹون سے درود کی
 صَلَّی عَلَیْہِ کو ایسا وظیفہ بنائیے
 میٹل ہو دل درودِ تہجد صَلَّی عَلَیْہِ سے اس طرح
 تودگیءِ دہر سے پیچھا پھڑپ
 فن کا نہیں ہے یہ تو عقیدت کا ہے حُر
 ممکن ہو تو صلوٰۃ پہ مصرع اٹھائیے
 لکھے دلوں پہ جتنے ہیں منہ درود کے
 یوں نقشِ مسعیت کو دلوں سے مٹائیے

پہلے تو شر یا بر مینہ صَلَّی عَلَیْہِ پہ ہو درود
 پھر اُس دیارِ پاک کی باتیں سنائیے
 جہاں رہے رہے اشتیاق میں
 راتِ صلوٰۃ میں نہ کبھی ڈرگائیے
 ہوگا کبھی تو کوئی مقالہ درود پہ
 اب تک تو ہم نے لکھے ہیں سب ابتدائیے
 پڑھتے ہوئے درود نگاہیں ہوں ہوا
 آنکھوں سے اُن صَلَّی عَلَیْہِ کے ذکر پہ درود بہائیے
 شعروں میں لکھ رہا ہوں ہاتھ درود کے
 کیوں وارداتِ قلب و نظر کو چھپائیے
 درود درود پاک ہے خالق کا راتہاں
 سنتِ خدا کی ہے راسے رہبر بنائیے
 محمود کرتے چاہیے ذکرِ درود پاک
 جو خندگاہِ خواب ہیں ان کو جگائیے

حی الصلوٰۃ

انکوں سے تو ہر سو گھر درود بھیج
 یادِ نبی ﷺ میں ایسے ہی پر درود بھیج
 مشغول اس وقت میں ہیں سب لڑکے
 تو بھی ہمارے گھر پر درود بھیج
 حلقے میں بیٹھ شہرِ نبی ﷺ کا خیال کر
 نظروں کو منور اور جھکا سر درود بھیج
 پھر دیکھ کس طرح سے دینے لگتے ہیں
 اک مرتبہ تو یا دل منظر درود بھیج
 یہ ہے نماز مندی تو خوش قسمتی بھی ہے
 میرے حضور سرورِ دین ﷺ پر درود بھیج
 میں نے تو اسم سرورِ سرکار ﷺ جس گہری
 بن عجز و اکسار کا جبر درود بھیج
 مشورہ ہوں گے ایسے نوع سے مطلق ﷺ
 تو بار بار منے بدل کر — درود بھیج
 تو چاہتا ہے پتا اگر کس عاقبت
 پیشِ حبیبِ خالق اکبر ﷺ درود بھیج
 حسیں کر کہ رحمتِ عالم حضور ﷺ ہیں
 کرے گا تو جہاں کو مستقر درود بھیج

مصرف ہے اسی میں خدائے کریم بھی
 تو بھی بڑے سید و سرور ﷺ درود بھیج
 ٹھہرا یہ فضلِ قادرِ مطلق تو نعت کر
 محبوبِ کبریا ﷺ کے شاکر! درود بھیج
 کر چاہتا ہے قرینِ آقا ﷺ کی ہوں نصیب
 شہرِ نیک پاک ﷺ میں جا کر درود بھیج
 دریاؤں مطلق ﷺ میں وہ گونجا مرا سلام
 تو بھی حضورِ شافعِ محشر ﷺ درود بھیج
 عقبی میں شرفِ خدائی اگر چاہتا ہے تو
 تقلیدِ رب شہاد کر اکثر درود بھیج
 محمود بیک دیں گے کی تو گہری
 سرکار ﷺ ہیں بے کرم عتسر درود بھیج!

حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ

دُورِ دُورِ پاک ہے رحمت کا راستہ
آقا حضور ﷺ کے دُورِ دولت کا راستہ
جس نے بہ دلِ درود پڑھا، مل گیا اُسے
محبوبہ، مسرت و بہجت کا راستہ
میں جلوہ درود نہ چھوڑوں گا موت تک
یہ راستہ ہے خلیلِ اللہ کا راستہ
صَلِّ عَلَى وَعِیْدِ رَبِّ و ملائکہ! لا ارب ہے یہ حق و صداقت کا راستہ
شیرِ درود، شیرِ نبی ﷺ کا کیا ہے قصہ
نظروں کے سامنے ہے ہدایت کا راستہ
نہیں کہ چھوڑ دوں راہِ درود کو
سیدھا ہے یہ رسالہ، جنت کا راستہ
جب دُورِ جاں کرے، وعیدِ رب کا ہے
پاؤں کے تپ سکونِ طبیعت کا راستہ
صَلِّ عَنِ النَّبِیِّ نے بچایا ہے دُورِ حشر
تھا اک ایک حصولِ قناعت کا راستہ
پڑھ کر درود جو کرے خالق سے التجا
پائے گا ہائیں وہ حقیقت کا راستہ

لپٹتے ہیں مظاہرِ فطرت کی روش
نذرانہ درود ہے فطرت کا راستہ
جس کا شعر صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفٰیؐ ہوا
اُس کو ملا ہے نورِ طریقت کا راستہ
میں نے بھی اختیار رکھا ہے درود سے
تعبیر پائے خواہرِ مسرت کا راستہ
جس جا پہ رنج و درد و الم کا گذر نہیں
دُورِ صلوة لیا ہے راحت کا راستہ
ایسا درود گو ہوں کہ آقا صَلِّ عَلَى ﷺ کو ہے خبر
جانا ہے کس طرف رہی قیمت کا راستہ
ہر وقت ہوتا صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفٰیؐ کا درود
تذکرہ کا ہے، قم و فراست کا راستہ
میری راسی دیکھ سے تو مغفرت ہوئی
صَلِّ عَلَى ہے حسینِ کداست کا راستہ
چل کر دو صلوة پہ دیکھا کہ ہے کیا
حکیم و احرام کا عزت کا راستہ
دُورِ دُورِ پاک بدرِ گلو مصطفیٰ ﷺ
ہے حاضری شیرِ بہجت کا راستہ
خالق نے حکم صَلُّوا عَلَیْہِ دیا ہے
یہ ہے قبولِ اطاعت کا راستہ
آخر کو ہم نے پا ہی رہا صورتِ درود
عمودِ اہلئے حقیقت کا راستہ

حجۃ الصلیۃ

دردِ دردِ پاک ہوا ہم نشینِ شوق
 غفلت کا تہل تہل ہے زمینِ شوق
 شام و بکام دردِ دردِ حضور ﷺ ہے
 اک واردِ دل تو یہی ہے قرنِ شوق
 ہو گا دردِ پاک جو اس پر لکھا ہوا
 پُر نور ہو گا حشر میں روئے حسینِ شوق
 در پہ چلا رہے ہیں مجھے صدقہٴ درد
 میرے حضور ﷺ کو جو ہوا ہے یقینِ شوق
 پیشِ حضور ﷺ حَبْلِ عَلَی کی ہیں ڈالیں
 پھل پھول دے رہا ہے مری سرزمینِ شوق
 آئی رہے گی لب سے صدائے دردِ پاک
 اُٹھے گی ان کے در سے کہاں یہ جہینِ شوق
 ان پر قدمِ سرورِ کوئین ﷺ آئیں گے
 دل ہیں دردِ گوشت کے، عرشِ برینِ شوق
 طبع میں جا کے پھر کہیں پڑتا ہوں میں درد
 رہتا ہے سہل بحر جو مرا دلِ امینِ شوق
 ہے اشتیاقِ "حَبْلِ عَلَی سَبَّی" مجھے
 اور علوئیں مری ہیں بھی خوشِ ہمینِ شوق

کم ہو گا شوقِ دردِ دردِ حضور ﷺ کیا
 ہم نے محبت لیے ہیں بڑے نکتہ چیں شوق
 تا حشر ان پہ حَبْلِ عَلَی الْمُصْطَفٰی رہے
 سرکارِ حضور ﷺ دیکھ لہجے لب ہیں امینِ شوق
 ہر حال میں ہے شائقِ دردِ دردِ پاک
 عازمِ رومِ عین کا ہے ہم نشینِ شوق
 کہتے رہے ہیں قہرِ علیؑ پڑھ کے سیتیں
 قرآن میں جو پائے ہیں نقش و نگارِ شوق
 پڑھتے ہوئے دردِ مدینے کو جائیں گے
 جذبے ہمارے سارے رہے ہیں رہیں شوق
 ہوتا نہیں درد سے غفلت کا مرکب
 محمود کو صحتِ صفا ہے کثرینِ شوق

حی علی الصلوٰۃ

اثر درود ہی ﷺ کا یہ دیکھا ہوا ہے
مقدرات کو صَلَّی عَلَی نے ملا ہے
زمین سے تا پہ لک اور ازل سے تا پہ اب
درود پاکِ پیبر ﷺ کا بول بلا ہے
کوں کا صَلَّی عَلَی ہر سولہ پریش ہے
کہ رستگاری کو کافی یہی حوالہ ہے
درود کا جو ضیا پاش ہے شہرِ خاور
جہانِ دس پہ اسی نور سے اجالا ہے
صلوٰۃ سے ہری بہت ٹوکی ہے محکم
دیارِ نور کی شہرت کو جب سے پالا ہے
لے گی غلہ میں ثروت اسے پیبر ﷺ کی
درودِ سرورِ عالم ﷺ جو پڑھنے والا ہے
سوائے درودِ درودِ رسولِ اکرم ﷺ کے
کسی نے گرتے ہوؤں کو کہاں سنبھالا ہے
فروتنی ہے عطیہ درودِ آقا ﷺ کا
مجھے تو عجز کے سانچے میں اس نے ڈھالا ہے
مجھے درودِ ہی ﷺ سے جو ہو سکی بہت
نہ ہوسا کی محبت کا روگ پالا ہے

درود ہی میں ہے تائیدِ قہمِ ربانِ اللہ
نہیں تو ڈوری طیبہ نے ہر ڈالا ہے
بکھیر دے گا اسے ریزہ ریزہ کر کے درود
مرے حلق میں حبیبِ کائنات جو رچا ہے
درودِ لطفِ پیبر ﷺ کے دم سے پڑھتے ہیں
ابا عجز پہ ورنہ گنہ کا تلا ہے
جو ایک آنکھوں میں ہیں اور درود ہونٹوں پر
تو گویا غلہ کا ہاتھوں میں اک قہلہ ہے
ہی ہے حق سے یہ توفیق بھی کہ احقر نے
غزل میں صَلَّی عَلَی کا بھی ڈال ڈالا ہے
ہے دُچہ "نعت" کے راہِ راہِ رازِ راز کی درود
گیارہ سل سے جاری ہو یہ رسالہ ہے
درود کی جو ہے محمود ہاتھ میں تیغ
تو میرے نصیبِ گھو نعت ہی ملا ہے

حجۃ الصلوٰۃ

جانتا ہے ہم کو تو کَلَامِ لَدُنِ درود کی
اللہ جانتا ہے حقیقت درود کی
جنت میں جن کو قُربِ حکیم صَلَّوْا کی ہے طلب
رکتے ہیں اپنے دل میں نجات درود کی
اس کے ظیل پوری ہوئیں سب ضرورتیں
سب کچھ ملا ہے ہم کو ہدایت درود کی
رب اور فرشتے سموسا کے رہنا چاہتے
کتنی ہے حرف حرف یہ آیت درود کی
قلیہ نمانہ اُس کو ستائے؟ لَعَلَّہٗ لَعَلَّہٗ
حاصل رہی ہے جس کو اعانت درود کی
لگتا ہے اب صلوٰۃ نئی ہے دہری صلوٰۃ
میں نے جو کی نماز میں نیت درود کی
منصور اس سے مغفرتِ مومنین ہے
سرکار صَلَّوْا کو نصیب کوئی حاجت درود کی
خالق بھی ساتھ ساتھ ہے مخلوق کے یہاں
کیا ہے ظلم بے ادبی حیرت درود کی
فشل درود میں جو ہے وہ خوش نصیب ہے
پرست ہے نہیں جسے قُربت درود کی

کرتا رہوں گا شکرِ خدا و ربوں صَلَّوْا میں
علت جو ہو گئی ہے ولایت درود کی
قلید بھی خدا کی ہے قلیل حکم بھی
رو کیسے ہو سکے گی عہدِ درود کی
اس میں سلام کا بھی ضروری ہے اہتمام
مقبول اس طرح سے ہے شہرت درود کی
رہتا ہوں ذمہ سلیقہ اُطالپ کبریا
برکت درود کی ہے یہ رحمت درود کی
مومن نہ کیسے شکر کے سجدے کیا کریں
بخشی ہے ان کو رب نے جو نعمت درود کی
سراج مومنوں کے لیے ہے یہی صلوٰۃ
میری کچھ میں آگئی حکمت درود کی
فردِ عمل کی جانچ جب ہو گی تو دیکھنا
کیسے کھلے گی حشر میں وقت درود کی
طیّبہ میں حاضری کی سعادت نہ پائے کیوں
حاصل ہوئی ہے جس کو سعادت درود کی
مطلب یہ ہے کہ آؤ درودِ رسول صَلَّوْا کو
"حَسْبِيَ عَلَى الصَّلٰوۃ" ہے مدد درود کی
آئے خدا جو نام کی یا رہا ہدایت حشر
جو ساتھ میرے نام کے نسبت درود کی
کرتے رہو، خدا اگر توفیق دے تمہیں
محمود جس قدر ہو اشاعت درود کی

حی علی الصلوٰۃ

درد ہی نہ پڑھا جب تو زندگی ہے۔ سود
 بغیر اس کے جو گزاری ہے وہ گزاری ہے سود
 عبودیت۔ دوسرے خالق کی ہیں قسم مجھ کو
 بغیر دردِ صلوٰۃ تیری صلوٰۃ ہے سود
 ہوا نہ تم پہ اگر مشکف درد کا درد
 تو جان لو ہے جہاں کی ہر آگہی ہے سود
 درد توں صلوٰۃ کو تو خالق کو ہے سجود روا
 نہ ملے کوئی جو اس کو تو بات ہی ہے سود
 پڑھا درد نہ توں صلوٰۃ تو جان لے غافل!
 حیاتِ عارضی تیری گزر گئی ہے سود
 وسیلہ اس میں دردِ حضور صلوٰۃ کا جو نہیں
 یہ آرزو یہ دعا یہ طلب یہ بھی ہے سود
 دردِ صلوٰۃ سے پڑھ دیکھ کہہ خیر
 نہیں تو تیری نظر کی ہے روشنی ہے سود
 مئے درد کے نئے جو گوشِ محرم سے
 ہو اس کے سامنے ہر شے کی بھی ہے سود
 تعلق اس کا دردِ حضور صلوٰۃ سے جو نہیں
 کسی تو وہ ہے لڑاں لور جو مٹی ہے سود

سوائے عقبتِ صلوٰۃ مُعْتَدِلٌ صلوٰۃ کے
 جہیں تری ہو کہیں بھی بھیجی جی ہے سود
 درد جتنا پڑھا تھا اسی سے بات ہی
 علاوہ اس کے بھی حشر میں گئی ہے سود
 سوا درد کے سنتا نہیں دعا خالق
 بغیر اس کے گزارش ہو کوئی بھی ہے سود
 بغیر سئل علی الصلوٰۃ ہی صلوٰۃ کیسی
 ہو یہ نہیں ہے تو دعوائے عاشق ہے سود
 گئے مدینے کو ہر سال ہم درد پہ لب
 رہی نہ اپنی کبھی گھر پہنچی ہے سود
 پڑھا درد نہ اک بار بھی جو روزانہ
 تو تم نے اپنے ہاں صبح کیوں رکھی ہے سود
 نہ ہو جو اول و آخر دردِ پاک کا درد
 تو ہے خدائے یگانہ کی بندگی ہے سود
 دردِ پاک بھی ہے قائم رہا ہے کبھی؟
 ہوائے یادِ مدینہ کبھی چل ہے سود؟
 گزارنی ہے یہ دردِ درد میں مجھ کو
 نہیں ملی ہے خدا سے یہ زندگی ہے سود
 یہی مشلہ بھی ہے تو تجربہ بھی یہی
 کہ یہ درد تو جانا نہیں کبھی ہے سود

بغیر صَلَّی عَلٰی رَبِّ سَے مانگ کر رکھا؟
 اک اک طلب تری ہر ہر دُعا ہی ہے سود
 جو شے وسیلہ صلوات کے بغیر ملی
 وہ ہے حقیقت و ہے مایہ و قبی' ہے سود

دردِ فرض ہے ہم پر تو ہے ہمارے لیے
 سوا نبی صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کسی کی بھی پیروی ہے سود
 دردِ پاکِ رسولِ خدا صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سمجھایا
 بغیرِ نعت ہے محمودِ شاعری ہے سود

حَمْدُ الصَّلَاةِ

انعام اگر حشر کے ہنگام دیا جائے
 صلوات گزاروں میں مرا نام دیا جائے
 ہر شعر میں تذکارِ دردِ نبوی صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہو
 جذباتِ کجبت کو جو راقم دیا جائے
 آئی یہ صدا صَلَّی عَلٰی صَلَّی عَلٰی پڑے
 جب بھی یہ کہا میں نے مجھے کام دیا جائے
 واصل ہو ہری روحِ دردِ نبوی صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے
 اللہ! الفت کو یہ انعام دیا جائے
 جب جامِ درد اپنے لبوں سے نہ بنایا
 کوڑ کا نہ کیوں حشر میں پھر جام دیا جائے
 راضیاتی ہوئی جاتی ہیں طیبہ کو صبا میں
 کیوں رہن کو نہ صلوات کا پیغام دیا جائے
 جب صَلَّی عَلٰی پڑنے کی توفیق عطا کی
 کیوں اور کسی طرح کا انعام دیا جائے
 ہم لوگ دردِ آقا صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پہ بھیجیں سحر و شام
 اب ہم کو یہی کارِ خوش انعام دیا جائے
 اللہ! وہ حشر میں بھی صلوات پہ لب ہو
 جس کو بھی وہاں تہفہ راقم دیا جائے

پڑھ "صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا" نیز سے پہلے
 اس طرح سے اُصحاب کو آرام دیا جائے
 کم پڑھتے تھے دنیا میں جو صلوٰۃ نبی ﷺ
 ہے شک انہیں کوئی کا التزام دیا جائے
 جو صَلِّ عَلَى کہتا تھا مُت میں خدا کی
 اللہ کے کا راسے انعام دیا جائے
 ہم منعقد اک محفل صلوٰۃ کریں گے
 محشر میں اگر راڈن ہیں عام دیا جائے
 جاتا ہے درود کا صَلِّ ﷺ پہ پڑھتے ہوئے طیبہ
 یہ تحفہ کجیت کا بہ ہر گھم دیا جائے
 ہے سخی و طواف اور درود اپنی بھی خواہش
 تن دلانے کو حُسن کا احرام دیا جائے
 لب شاعری صلوٰۃ ہوا مُنہ طیبہ کی جانب
 اس مُر کو جب کلبہ شام دیا جائے
 صلوٰۃ کی تبلیغ و اشاعت کا اک اعزاز
 محمود کو منجھد خدام دیا جائے

حی علی الصلوٰۃ

رب اور ملائکہ سے ملا کر جدا در
 اپنے مُلو کو اپنے تصور میں لے لے لے لے
 اُس کی رسائی منزل طیبہ پہ ہو جاتی
 صَلِّ عَلَى کا جس کو خدا راستہ ذرا
 پڑھ عجز و انکسار سے سرکار صَلِّ ﷺ پر درود
 حلقے میں با ادب ہوئے سر کو جھکا ذرا
 ہر وقت بھیجتا ہے خدا آپ صَلِّ ﷺ پر درود
 اپنے حبیب صَلِّ ﷺ سے وہ نہیں ہے جدا ذرا
 حل کر لیا ہے ہم نے درودِ حضور صَلِّ ﷺ سے
 پیدا ہوا ہے جب بھی کوئی مسکے در
 میں نے پڑھا درود کسی نصرتِ مصطفیٰ صَلِّ ﷺ
 فضلِ خدا سے جب بھی ہو لب کُش ذرا
 محفوظ لوحِ دل پہ ہوا ہے درودِ پاک
 باقی جو ہیں سخن وہ نہیں دیرِ ذرا
 مشغول ہو درودِ ہمسر صَلِّ ﷺ میں رات دن
 ہو جائے اُفتخ پہ جو فضلِ خدا ذرا
 سرکار صَلِّ ﷺ پر درود و ہمتا کے سوا بھی
 کرنا نہیں ہوں اور کوئی تدبیر را

دردِ دردِ پاک کو اپنا کے دیکھ لو
 طیبہ کا جان و دل سے نہیں قاصدِ ذرا
 تھلیدِ کبریا کا جو دس میں خیال ہے
 آنکھوں کو نمودِ شوق میں گردن جھکا ذرا
 پڑھتا ہے ربِ دردِ جو اُن **سَلَامُ عَلَیْہِ** پر تو کس طرح
 تریف کا ہو اُمتی سے حق ادا ذرا
 لب پر دردِ دل میں حضور کی ہو ترب
 اس کیفیت میں ہاتھ تو اپنے اللہ ذرا
 بس اک دردِ خیالِ نبی **سَلَامُ عَلَیْہِ** ہوں اگرچہ میں
 پتلا ہوں معصیت کا نہیں پارسا ذرا
 محمود ہو کی نعت ہرے ب پہ حشر میں
 مجھ کو دیا درد نے جو سر ذرا

حُجَّۃُ عَلٰی الصَّلٰوۃِ

کسی نے جب ربا نام نبی **سَلَامُ عَلَیْہِ** درد پڑھا
 رادھر جو نعت بھی میں نے کسی درد پڑھا
 حضور **سَلَامُ عَلَیْہِ** ہی پہ پڑھا جب کوئی درد پڑھا
 ہوئے پاکر حیثِ اُمتی **سَلَامُ عَلَیْہِ** درد پڑھا
 کرم کی ایک نظر حشر میں کریں گے نبی **سَلَامُ عَلَیْہِ**
 کہ اُن پہ ہم نے بھی تو جیتے جی درد پڑھا
 ہو کیوں نہ فخر ہمیں کیوں نہ اس پہ ناز کریں
 خدا کی ہم نے بھی تھلید کی درد پڑھا
 پڑھا دردِ ہوئی کام کی نہ جب تکمیل
 جب آلودہ مری گہری ہوئی درد پڑھا
 نہ جھولے اس کو کسی کام میں بھی تم ہو کر
 کہ بلاخود عدم فرصتی درد پڑھا
 خدا کا شکر کہ یہ ہوائے نعت نہیں
 جب اس طرح سے ہوئی شاعری درد پڑھا
 دہیں پہ چترِ کرم ہو گیا ہے سایہِ قلن
 ادب سے بیٹھ کر میں نے جو نبی درد پڑھا
 نبی **سَلَامُ عَلَیْہِ** کو یاد کیا عظمتوں نے گھیرا جب
 جو دل میں شمع سی روشن ہوئی درد پڑھا

خدا نے چاہا تو غافل نہ ہوں گے مگر کرم بھی
 اگر بفضلِ خدا جیتے جی درود پڑھا
 خدا کا خاص کرم ہاں گوئیں سمجھتا ہوں
 کہ جب بھی بات نی ~~مصلحت~~ کی ہوئی درود پڑھا
 کرم کے تلف کے سوائے ہمارا نصیب رہے
 کہیں بھی جب بھی میں نے کوئی درود پڑھا
 ہوئی ہے لیا نصرت بھی ہم تو میری
 سکوت لب سے جو نہیں نے کبھی درود پڑھا
 پڑا ہو گا میں بھی تو حشر کے دن بھی
 جو تم نے از رو عشق نی ~~مصلحت~~ درود پڑھا
 نی ~~مصلحت~~ کے ذکر میں طیبہ کی فکر میں مجھ پر
 جو طاری ہو گئی درفکلی درود پڑھا
 کلام حق میں جو تاکید ہے تو پھر میں نے
 دم جس میں ہو شامل وہی درود پڑھا
 بھلائے میں نے بھی جب عائق دیا
 تو دل نے ہی یہ صدا واقعی درود پڑھا
 دتو میرا ہمیشہ سے یہ رہا ہے رشید
 نی ~~مصلحت~~ کے شر کی یاد آئے ہی درود پڑھا

حی علی الصلوٰۃ

اپنی سبکس درود صَلَّی اللہ میں غم کیجیے
 یوں "مدلولائے الم" درملن ہر غم کیجیے
 نام سننے ہی پائی پاک ~~مصلحت~~ کا پڑیے درود
 ایسا موقع جب بھی آ جائے تو سر خم کیجیے
 شافل درود درود پاک سہیے روز و شب
 دُنوی مصروفیت کو اپنی کچھ کم کیجیے
 وہ بھی پڑھتا ہے درود پاک پڑیے آپ بھی
 اس طرح سے راتبار راتبار اکرم کیجیے
 تر رہیں سہیے درود سرور کوئیں ~~مصلحت~~ میں
 جب بھی ذکر شہر سرکارِ دو عالم ~~مصلحت~~ کیجیے
 دیکھیے گا منفعت بخش درود پاک کی
 شرط ہے اس کو ہمہ اوقات ہمہ کیجیے
 ذکر شہر نور سے درود درود پاک سے
 حدیث مجھوئی طیبہ کو دم کیجیے
 ہر مرض ہر ایک بیماری کا استیعلا ہو
 مولائی صَلَّی کو سبب پڑھ کے جو دم کیجیے
 لال رکھیے کثرتِ صلوات سے اپنی زباں
 ہموائے ~~مصلحت~~ ہر ذکر کم کم کیجیے

تذکرہ سُبُلِ نَقْلِ کا سیکھو جب بھی رادھر
 ہوتے انھوں کو رادھر گر تکسہ ختم کیجئے
 ہام آقا ﷺ پر نہ پڑیے مگر درود اک مرتبہ
 نیکوں بار اپنی بدعتی پہ ماتم کیجئے
 آپ آ جائے خدائے پاک کو پیار آپ پر
 اس طرح دُور درود پاک ختم کیجئے
 لوگ جتنے بھی ہیں شیدائے درود مصطفیٰ ﷺ
 دل کے دروازے پہ سب کا خیر مقدم کیجئے
 اپنی طوالت ہی بنا لیجئے درود پاک کو
 اور اس عت کو بھر کچھ اور تحکم کیجئے
 اسمِ اعظم جالیے سُبُلِ نَقْلِ کے ورد کو
 زندگی بھر کے لیے بھر خود کو بے غم کیجئے
 جتنے پڑھنے والے ہیں سرکارِ وال ﷺ پر درود
 ہو سکے محمود تو ان کو منعم کیجئے

حجتی صلوٰۃ

جس کے لب پر نغزِ صَبْرِ عَلٰی تھا ہیں
 اُس کو خلائق جہاں نے طیبہ پہنچایا نہیں
 جو ملائک کا جُولا ہے ہم زہاں صولت میں
 ہارنگو لم یز سے اُس نے کیا پلا نہیں؟
 پڑھ کے آقا ﷺ پر درود پاک اپنے آپ کو
 ”مخرج گوئے مصطفیٰ ﷺ“ کیا ہم نے سُنوایا نہیں؟
 سمجھتا ہے کیا فقط وہ آپ ہی لُن ﷺ پر درود
 کیا خدا نے مومنوں کو بھی یہ فرمایا نہیں؟
 ہوجو مصیبت لب پر درود پاک ہے
 یوں مجھے دوزخ کے لائق رہنے نصرا نہیں
 پڑھ درود پاک فوق و شوق سے بھر دیکھ لے
 چڑ رحمت کا ترے سر پر تا سبب نہیں؟
 ہم پیپے جاتے ہیں جس دن سے مئے حُسْبِ صلوٰۃ
 غم اسی کے فضل سے ہم نے کوئی کھایا نہیں
 تفسیر آقا ﷺ نقلی لوگوں سے کیا مخصوص ہے؟
 عامیوں سے کیا درود آقا ﷺ نے پڑھوایا نہیں؟
 ہے درود پاک ہی میری حیرت زندگی
 ماسوا اس کے مرا کوئی بھی سرمایہ نہیں

ایک ہستی کے سوا جس پر کدوروں ہیں درود
 اس دل حق آستانہ میں اور کوئی آیا نہیں
 پڑھنے والا ہوں درود پاک کا۔ ہوں سر بلند
 ہاتھ دنیا میں کسی کے در پہ پھیلائے نہیں
 جو کئی صَلَوات کے نام کو سن کر نہیں پڑھتا درود
 وہ خدا سے لم بیزل کو بددعا بھیج نہیں
 اُس کے ہونٹوں پر صلواتِ مصطفیٰ ﷺ کیسے ہے
 ہدیے اشکوں کے' نبی ﷺ کے در پہ جو لایا نہیں
 میں درود پاک کی نعمت کا قائل ہوں' مجھے
 بار بار آقا ﷺ نے کیا طریقہ میں سکھایا نہیں
 نعمت ہے محمود یا نغمہ درود پاک کا
 بس یہی دو کام ہیں جس سے میں بار آتا نہیں

حَمْدٌ عَلَى صَلَوةٍ

ہے درود درود ایک ہی علتِ درودِ رب کی
 کیا جائے' کیا اس میں ہے حکمتِ درودِ رب کی
 پڑھتا جو درود اُن صَلَوات کے پہ ہے سنتِ درودِ رب کی
 سرکارِ صَلَوات کے بندوں پہ ہے شفقتِ درودِ رب کی
 حضرت ﷺ پہ درود اُس کا شعارِ الہی ہے
 تریف کیا کرتے ہیں حضرت ﷺ درودِ رب کی
 وہ ہوتی ہے صَلَواتِ صلواتِ پیغمبر ﷺ
 جو ہمتِ درودِ لب پہ ہو ہمتِ درودِ رب کی
 اک کام میں ہم کو بھی شریک اُس نے کیا ہے
 کیا اس سے بڑی ہے کوئی نعمتِ درودِ رب کی؟
 جو صَلَّی - عَلَیْہِ - صَلَواتُہِ وَسَلِّمَ کا ہے وظیفہ
 ہے بخششِ اُمت کو' یہ حکمتِ درودِ رب کی
 بن جائے وہیں - حلقہٴ صلوات گزاراں
 کچھ لوگوں پہ ہو جائے جو رحمتِ درودِ رب کی
 جو کام وہ خود کرتا ہے' کہتا ہے' کدوں نہیں
 ہے درجہِ اولیٰ پہ عظمتِ درودِ رب کی
 جو حکمِ صلوة اس کا نہ مانے گا یہ بخت
 دیکھے گا نہ صورت کسی صورتِ درودِ رب کی

جس میں ہے درود آقا ﷺ پہ پڑھنے کی ہدایت
 واضح ہے اُس آیت سے کجبت ہرے رب کی
 تخلیق کیا آپ درود آپ پڑھا ہے
 سرکار ﷺ پہ مانل ہے طبع ہرے رب کی
 غافل نہ رہے ہمدرد درود نبوی ﷺ سے
 یہ بھی ہے حقیقت میں عبادت ہرے رب کی
 وہ درود صلوة شریف ﷺ میں مگن ہو
 جس شخص کو مل جائے ہدایت ہرے رب کی
 رہتا ہے ہرے لب پہ درود اُس کے نبی ﷺ کا
 نعمت ہی یہ نعمت ہے ودیعت ہرے رب کی
 رکھتا ہے وہ خود کو جو یصلون کی صف میں
 معلوم ہوئی مجھ کو یہ عادت ہرے رب کی
 ترسل صلوة آقا و مولا ﷺ پہ کیے جا
 بخشش کا وسیلہ ہے یہ نعمت ہرے رب کی
 کہیں حکیم درود اُس کا کس ہائوں کا نہ ہی سے
 دل پہ جو ہے محمود حکومت ہرے رب کی
 محمود درود اس کے حکیم ﷺ پہ پڑھوں گا
 پھولے کی بھی مجھ سے نہ نسبت ہرے رب کی

حی الصلوٰۃ

جو جان لو ہے کہاں تک رسا درود شریف
 تو پڑھتے جاؤ آ روز جزا درود شریف
 نبی ﷺ سے حق کی جو محبوبیت کا رشتہ ہے
 اسی کا نام ہوا دوسرا درود شریف
 زمانے بھر کے پریشان حال یہ سن میں
 ہر اک مرض کی ہے واجد دوا درود شریف
 نقصانوں کے طلب گار کی زہاں پہ ہے
 بہ قیاس شریف روز جزا ﷺ درود شریف
 ہوئی ہے سمت مری راست شرف آقا ﷺ تک
 بنا ہے جب سے مرا رہنما درود شریف
 الم سے رنج و مصیبت سے یاس و حل سے
 بچا چکا ہے مجھے ہاربا درود شریف
 جو ہم لہیں ہے مرا تو ذکر طیب کر
 سنا درود مجھے - پھر سنا درود شریف
 ام کے یاس کے پختے ہیں کس طرح ہائیں
 یہ دیکھنا ہے تو پڑھ لے ذرا درود شریف
 لو ہم سے پوچھو کہ ہم پر عیاں ہے یہ نکتہ
 مدد جانے کا ہے راست درود شریف

کسی بھی اور نبی پر خدا میں پڑھتا
 فقط حضور ﷺ ہی کو ہے رُود درود شریف
 مجھ ایسے معصیت پیش کا شغل بھی ہے یہی
 جو تُوں ﷺ پہ بھیجے ہیں پارسا درود شریف
 دیا جو نام نبی ﷺ جب پڑھا لکھا جب بھی
 کل عجز سے میں سے پڑھا درود شریف
 بیش جو دیر خالق پہ مستجاب ہوئی
 مری دعا ہے مری التجا درود شریف
 ہو کیوں نہ نصرتِ حقیر ﷺ میں تر زیبا میری
 مرے لیوں سے رہا آتش درود شریف
 وہاں سے آئے جو پیغامِ اِلَاقات مجھے
 دیر حضور ﷺ پہ پہنچا مرا درود شریف
 ہر راک نفس مرا مٹونو لُفُو تا ﷺ ہے
 ہے امتنان و سکون کی رہنا درود شریف
 یہی ہے غر ز مہلت کا سبب محمود
 کہ ہم زہلی خالق ہوا درود شریف

حی علی الصلوٰۃ

ہماری زندگی سے غم کا رشتہ تو مسلسل ہے
 مدوائے الم لیکن درود پاکِ مُرسل ﷺ سے
 ہے ارشاداتِ محبوبِ خدائے پاک ﷺ سے ظاہر
 سب اوراد و وظائف میں درود پاک افضل ہے
 درودوں کا ہدیہ یارِ کبر شو والا ﷺ میں
 دُکھوں کا ہے یہی دریاں تو عقدوں کا یہی حل ہے
 اُسے قربتِ خدائے لم یزل کی ہو مکی حاصل
 درودِ سرورِ عالم ﷺ میں جو مصروف ہر پہ ہے
 یہ آئی ہے صدا دل سے مرا وجدان کتا ہے
 کہ محشر میں درود پاک کی پرسش ہی اول ہے
 اقلیت سے اس کی کون کافر ہے جو منکر ہو
 درود پاک ہی تو منیجِ دینِ مکمل ہے
 جو ہے ارشادِ صَلُّوْا سَلَامٌ بھی ساتھ فرمایا
 درود پاک وہ جس میں سلام آئے مکمل ہے
 وہی ہیں صرف صلواتِ رسول اللہ ﷺ سے خافل
 حوائسِ غمہ میں اک ایک جس جس کی غفلت ہے
 گناہوں کے توافر سے غمی غمِ مرادیں دل کی
 درود پاک پڑھتا ہوں تو نکشت جاں میں جلِ قفل ہے

جو ہے تو آج مصروفِ درود پاکِ پیغمبر ﷺ
 سمجھ لے ہم نہیں میرے 'خیا اقلن' تری کل ہے
 نہیں پڑھتا درود تُوں پر 'تُوں اُن کا ہے' نہ خالق کا
 میرے سرکار ﷺ کا ارشادِ والا قبولِ فیصل ہے
 اسی سے حاضری ہر سال ہوتی ہے مدینے میں
 درودِ پاک پڑھنے سے میرے چہروں میں اپکل ہے
 درودِ مصطفیٰ ﷺ کی مدحت کی روشن دل میں مشعل ہے
 رسولِ پاک ﷺ کی مدحت کی روشن دل میں مشعل ہے
 یہ 'مکتہ مل گیا ہم کو اعلیٰ شہرِ پیغمبر ﷺ سے
 کہ ہے مزرعِ درودِ پاک' قُربِ مصطفیٰ ﷺ پھل ہے
 تہذیبِ اس کے حیل کی 'جلا سکتی ہیں اس کو
 ہر محمود پر صوابِ پیغمبر ﷺ کا بدل ہے

حجۃ الصلیۃ

سب چ ہے جو درود کی مشعل
 مل میں روشن رہے وہی مشعل
 درودِ رسولِ علیؑ میں ہو سکتی مشعل
 نورِ قلندر دل کی مشعل
 نورِ دلوائے درود کی مشعل
 ہاتھ آئی ہے نعت کی مشعل
 ہم نے آقا ﷺ پر جب درود پڑھا مشعل
 دیکھتے دیکھتے جلی مشعل
 رسولِ ﷺ کی صورت مشعل
 اک دنیا ربِ دائمی مشعل
 عالمِ عالمِ درود کے آوار مشعل
 شمعِ آقا ﷺ ہے ابروی مشعل
 درودِ صلواتِ پاک سے ہم نے مشعل
 قلب کے طاق میں دھری مشعل
 مہوائے صلوٰۃ آقا ﷺ کے مشعل
 ہم نے دیکھی نہیں کوئی مشعل
 قلبِ مومن نہ مستی ہو کیوں مشعل
 جب ہے صَلَّی عَلَی سَیِّدِی مشعل
 حمد تک راستہ دکھائے مشعل
 ہے جو درودِ صلوٰۃ کی مشعل

نورِ دل میں صَلَّی عَلیٰ ہو کیوں درم
مشل مشعل ہشی ہشی

جب درود نہی صَلَّی عَلیٰ ہو جتنی ہے
ختم کر رہے گی تیرگی مشعل

نورِ میری صوات کے تَعَرُّف ہے
مشل مشعل

درد سے پھوٹی شعلِ مری درود
مشل مشعل دیکھ ل

روشنی چار سو درد کی ہے
ہاتھ میرے یہ لگ مگی مشعل

میرے دس میں درود کا نہر!
میری نکھوں میں سردی مشعل

کبریا نے پُکھل صَلَّی عَلیٰ
اُمّتِ مسلمہ کو دی مشعل

دیکھی شیدائیں کے ملتے میں
درودِ صلواتِ پاک کی مشعل

جس کا شمع درودِ سرور صَلَّی عَلیٰ ہوا
نور سے اُس کے ہی جل مشعل

دم ہے ایسا درودِ نبوی صَلَّی عَلیٰ کا
جس سے طاغوت کی جھجی مشعل

مگر میں درودِ درود سے اپنے
روں جلتی ہے اک نئی مشعل

ہوٹ ہوٹ محمود کے مشور
جل رہی ہے درود کی مشعل

حی علی الصلوٰۃ

درودِ پاک پڑھتا جن کا فہرا امتیاز اکثر
رہے آلویش دنیا سے وہی تو ہے نیاز اکثر

نہیں ہے جن کے رہتی ہے درودِ پاک کی کثرت
دورِ رم و کرم اُن کے لیے رہتا ہے باز اکثر

یہی کام تو صَلَّی عَلیٰ کی ہے اثر دہی
سرے احساں پر ہوتی ہے جو جلو طراز اکثر

درودِ پاک پڑھتے ہو تو پھر بے چارگی کیسی
کہ ہے آلودہ چارہ گری خود چارہ ساز اکثر

نیاز آگیاں ہوں پڑھتا ہوں درود اور نعت کہتا ہوں
مری امداد کرتا ہے مرا عجز و نیاز اکثر

درودِ پاک پڑھنے میں جھکا رہتا ہے سر جس کا
ہوا وہ بارگاہِ کبریا میں سرفراز اکثر

دیکھا کرتے ہیں جن کے لب درودِ پاک کی کثرت
تو اُن کے کام کرتا ہے کرم و کارساز اکثر

ہے جاری سلسلہ فیض درودِ پاک کا ایسے
کرم بندے پہ فرستے ہیں وہ بندہ نواز صَلَّی عَلیٰ اکثر

نیں شہرِ نور میں صَلَّی عَلیٰ بے لب پہنچتا ہوں
مجھے غیب میں پہنچاتا ہے یوں ذوقِ نیاز اکثر

درد پاک پڑنے سے کشائش در میں ہوتی ہے
 ادا کرتا ہوا ان کیفیتوں ہی میں نماز اکثر
 کوئی کڑ دے انہیں جا کر مویش اپنی بدل والیں
 درد آقا ﷺ پہ جو پڑتے نہیں مدحت طراز اکثر
 اثر محمود جو صلی علی کا در پہ ہوتا ہے
 بطون شعر سے اس کا ہوا رائے راز اکثر

حجۃ الصلوات

مقبول بارگاہ عمل ہدیہ درد
 ہے سب سعادتوں کا بدل ہدیہ درد
 کرتے ہیں پیش حسین عقیقت لے ہوئے
 غوار ہوں کہ اہل دوس ہدیہ درد
 درد ملائکہ بھی یہی ہے شانہ درد
 ہے خالق چہل کا عمل حدیث درد
 قبلہ جو راست ہے تو سب صاف میں نکھو
 تعمیس و قطع ہوں کہ غرض ہدیہ درد
 کی جائے اس کے ساتھ دعا جو قبول ہو
 سارے دہلیوں میں ہے اہل ہدیہ درد
 دربان درد و رنج و ام نہ قطع یہی
 ہیں عقدے جتنے اُن کا سے حل ہدیہ درد
 اس میں تو کچھ رہا کا تصور بھی ہے محل
 ہے بے نیاز سکر و دخل حدیث درد
 جس کو رہی تجستہ محبوبہ کبریا ﷺ
 تھا اُن کی زندگی کا عمل ہدیہ درد
 ہے ابتدائے علم و عمل شکر سکر
 اور انتہائے علم و عمل حدیث درد

ہاں کے اثر سے ختم ہوئی ہیں ہر باتیں
 کرتا ہے الفتوں کو پسند دے دے
 تقدیر کے لکھے میں بھی کرتا ہے ہے دروغ
 فضل خدا سے رو و بدل دے دے
 ہم اپنی حضور ﷺ کے نصیرے جو دوستوں
 ہاں اعتراف کا ہے عمل حدیث دے دے
 محمود یہ جو اپنا وظیفہ ہے آج کا
 عشر میں کام آئے گا کل دے دے

حی علی الصلوٰۃ

ہم نے صلوٰۃ کو جب حُسن اُتر جاتا ہے
 تو ہاں رخ سے تقدیر کو سحر جاتا ہے
 جن کو معلوم ہوئی خطر تصور دے دے
 ہُن کو ہاں رستے پہ پھر شام و سحر جاتا ہے
 پڑھ دے دے آقا ﷺ پہ دن رات پہ طیبہ خاطر
 تجھ کو گر میرے خیر ﷺ کے گھر جاتا ہے
 نہ خدا ہیں نہ بشر ہم سے ہو ہُن پہ صلوٰۃ
 جن کو محبوب خدا خیر بشر ﷺ جاتا ہے
 یہ کرم صَلَّی عَلَیْہِ کا ہے کہ طیبہ پہنچے
 اپنی آہوں کا نہیں ہاں کو اثر جاتا ہے
 خوفِ دنیا نہیں ہم کو نہ خطر عشر کا
 راو صلوٰۃ پہ ہے خوف و خطر جاتا ہے
 نکل آئے ہیں جو پڑھتے ہوئے آقا ﷺ پہ دے دے
 ہم نے ہُن اشکوں کو صد رنگِ گھر جاتا ہے
 ہم نہ بھٹکیں گے رو صَلَّی عَلَیْہِ سے ہم نے
 شہر الفت کی اسے راہ گزر جاتا ہے
 بھیجے آگے دے دے آقا ﷺ کا در پہ نظر
 ہم نے اس لمحے کو تکمیل نظر جاتا ہے
 شب وہی شب ہے پڑھیں جس میں دے دے آقا ﷺ پہ
 اور ایسا ہی سحر کو تو سحر جاتا ہے

جب دعا کرنی ہے پڑھ کر صلوٰۃ نہی ~~صَلَّوْا~~
دل میں رکھتے ہوئے اُمید اُڑ جاتا ہے

لب پہ صلوٰۃ لیے دل میں مینہ رکھ کر
حشر میں ہم نے پہ اندازِ دگر جاتا ہے
کچھ تعلق نہیں اس سے وہ سفر ہو کہ حشر
ہم نے پڑھتا ہے درود اُن پہ ہر جہر جاتا ہے

انک کیوں صَلَّی عَلٰی یٰوَد میں اُن کی نہ پڑھیں
خاکو طیبہ کو اگر کُل لہر جاتا ہے

جو درود آقا ~~صَلَّوْا~~ پہ پڑھتا ہے مسلّم اس کو
ہم نے "نعماء" اربابہر نظر جاتا ہے

ہے یہی طیبہ رسائی کا طریقہ اپنا
درود صلوٰۃ کو ہی سیم و گھر جاتا ہے

معرفت اس کو ہوئی صَلَّی عَلٰی کی حاصل
جس نے سرکار ~~صَلَّوْا~~ کا گھر جائے مَغْر جاتا ہے

پے پے د پل سسی فکر کا خانہ پھر بھی
اسے صلوٰۃ کی منزل پہ اُتر جاتا ہے

حاضری ہوتی ہی رہتی ہے درِ سرور ~~صَلَّوْا~~ پہ
جب سے صلوٰۃ ہی ~~صَلَّوْا~~ میرِ سفر جاتا ہے

جتنے دن طیبہ میں پڑھتے ہیں درود آقا ~~صَلَّوْا~~ پہ
یاد رہتا ہی نہیں ہے ہمیں گھر جاتا ہے

اِس آقا ~~صَلَّوْا~~ پہ ہے صلوٰۃ کا پڑھنا واجب
ہم نے ہر لمحہ اسے تشرِ نظر جاتا ہے

آخری وقت ہرے لب پہ ہو محمود درود
یوں تو جو آیا جہاں میں اسے مَر جاتا ہے

حَمْدِ الصَّلٰوٰۃ

جو صلوٰۃ مُصَلِّی ~~صَلَّوْا~~ کے گیت ہی گاتا رہا
داد و تحسین وہ فرشتوں تک سے بھی پاتا رہا

دل میں جو پڑھتا رہا آہستہ آہستہ درود
ہر صلوٰۃ کو وہ اپنے نام لکھواتا رہا

== پہ پہ جتنے جلیبِ ذات تھے اُٹھتے گئے
اک وظیفہ تھا کہ جو پردوں کو سرکاتا رہا

وہ غوثی حاصل ہوئی درودِ درود پاک سے
رُج کا اندود کا احساس تک جاتا رہا

زندگی میں بس درود آقا و مولا ~~صَلَّوْا~~ پہ پڑھا
درود اربابہر عقیدت کو بھی بھاتا رہا

میں رہا غافل نہ اُس عرصے میں بھی صلوٰۃ سے
ہجرِ طیبہ مجھ کو جتنی دیر تھی پاتا رہا

کیوں نہ دیرِ سایۂ رحمت رہوں گا حشر میں
میں جو لوگوں سے درودِ پاک پڑھواتا رہا

نہند کی آغوش میں جانے سے پہلے پڑھ درود
ہاتھو نہیں سے رب سے مجھ کو سنواتا رہا

اب اُمیدِ مغفرت ہے اس وظیفے سے مجھے
عر بھر اپنے عمل پہ تو نہیں شرّاتا رہا

اک مُقدّر کا دُعا پڑھتے ہوئے صَلَّی عَلَی
 سامنے گنبد کے بیٹھا اٹک برساتا رہا
 تھ دُعا دُعا کا اُطاف راہوں کو مجھے
 جو طائف سے درود پاک سُنوانا رہا
 ہو طماننت شہا حشر میں مجھ سا کوئی!
 کیا درود پاک کا سر پر دُعا چھاتا رہا
 مُطف و اُکرام خُدا کرنا رہا مجھ کو غنی
 میں درود کا پڑھتا ہاتھ پھیلاتا رہا
 مل گئی اُس کو حضورِ بھی درود پاک سے
 دُورِ طیب کا جو انسان غم کھاتا رہا
 کس لیے غفلت ہوئی درودِ درود پاک سے
 دل تمھارا جب تمھیں ہر بات سمجھاتا رہا
 مار کھل اُس نے تو صَلَّی عَلَی کے درود سے
 ورنہ تو ابلیس ہم سے اپنی سُنوانا رہا
 جو وحیدہ خالق و مالک کا ہے راس کا بھی ہے
 اپنے راس راعزاز پر محمود رازنا رہا

حی علی الصلوٰۃ

درود اپنا شہا ہو گیا ہے
 ہمیں پُرسا حوصلہ سا ہو گیا ہے
 درود پاک پڑھنے سے دُعا دل
 حرمِ عرش کا سا ہو گیا ہے
 کہیں صَلَّی عَلَی پڑھتے ہیں جس کے
 وہ کمر دولت سرا سا ہو گیا ہے
 درود آقا صَلَّی عَلَی پہ جو ہر روز بھیجے
 وہ اربابِ وفا سا ہو گیا ہے
 پڑھا شب کو درود آقا صَلَّی عَلَی پہ جس دم
 اجلا صبح کا سا ہو گیا ہے
 درود پاک ہم پڑھتے رہیں گے
 یہ دس سے فیصد سا ہو گیا ہے
 دُعا دل شافلِ صلوات ہو کر
 زمانے سے خُدا سا ہو گیا ہے
 وظیفہ ہے صلوٰۃ مُصلفی صَلَّی عَلَی کا
 جو آوازِ درسا سا ہو گیا ہے
 جوئی آقا صَلَّی عَلَی پہ پڑھنا
 الم کا خاتمہ سا ہو گیا ہے

جو پڑھتا ہے درود آقا ﷺ پہ دن رات

وہ دور سے بلورا سا ہو گیا ہے

دروہ پاک پڑھتا اور مستی

درا مشغلہ سا ہو گیا ہے

طب سیر صلوٰۃ پاک کی ہے

وہ اپنا ہر پاسا ہو گیا ہے

دروہ آقا ﷺ پہ بھیجیو یہ تہہ سمجھو

کہ تھن کا حق ادا سا ہو گیا ہے

جس صلی علی سے کم تھی نسبت

انہیں بھی راضی ہو گیا ہے

طا قریب صلوٰۃ پاک آقا ﷺ

دعیدہ کھرا سا ہو گیا ہے

سکوں ایسا طا ہے پڑھ کے صلوات

کہ دل بے مدعا سا ہو گیا ہے

کلام پاک خالق کا ہر اک لفظ

دروہ پاک کا سا ہو گیا ہے

دروہ پاک سے محمودِ خاں

ہر حالت شناسا ہو گیا ہے

حجۃ الی الصلوٰۃ

راس درجہ ہے کجبت اثر حلقہ درود

رکتا ہے لطف و کیف دگر حلقہ درود

دورخ کا خوف وہ سے مٹا ہے بے دریغ

کرتا ہے بے نیازِ خضر حلقہ درود

خالق کا لطف رحمت محبوب کبریا ﷺ

ہے لائق و شوقِ قلب و نظر حلقہ درود

پرتو قلن اُور سے جوا ہلکے عطا

قائم رکھا جو ہم نے رازِ حلقہ درود

سائے میں اس کے لیتے ہیں ہم عافیت کی سانس

ایسا ہے سایہ رازِ شجر حلقہ درود

بابِ حقیقت الہی بصیرت پہ وا ہوا

ہے ارتقاءِ قلب و نظر حلقہ درود

ہم پہ ہیں خاص رحمتیں آقا حضور ﷺ کی

قائم ہے تھن کے زیر اثر حلقہ درود

موجود خود ہیں راس میں نبی ﷺ سنتے ہیں سب

جب دیکھتے ہیں الہی ہر حلقہ درود

جو حلقہ اثر ہے کسی کا وہاں کریں

بپا تمام الہی نظر حلقہ درود

تم پاؤں کے نگوں کرم کی طعش
جاری رکھو جو شام و سحر حلقہ درود
دنائے دُوں کو بھول کر بیٹھو گے جب رمل
د کا جہان بحر کی خبر حلقہ درود
حفظ د امان کی غایت کی اک فصیل ہے
سب مصیبتوں میں سپر حلقہ درود
رحمت خدا کی ہو گی تمہارے قریب
قائم کرو عزیزوں اگر حلقہ درود
پڑھنا درود پاک بدرگاہِ شریف
احسن ہے اور بجا ہے۔ مگر حلقہ درود
رکھتے ہیں قائم رات دن نوراہیت سمیت
محمود قلب و قمر حلقہ درود

حی علی الصلوٰۃ

محبت و جہر خوشحالی بھی ہے غم کا دوا بھی
صلوٰۃ آقا ﷺ پر پڑھنے کا سکھائی ہے سیکھ بھی
نبیوں پر کیوں نہ ہو صَلَّی عَلَیْہِ صَلَّی عَلَیْہِ ہر دم
یہ ہدیہ بھی حقیقت کا ہے اور اپنا فریضہ بھی
بنے ہیں جس کے ہاٹ متقی اکتاہد دنیا میں
دلی ہے ہم سے دنیا دار لوگوں کا وظیفہ بھی
ہمیں کیا در جنت کا کہ رکھتے ہیں سرِ مشر
بھروسا رحمت حق پر درود پاک ہدیہ بھی
یہ استفہام آقا ﷺ پر درود پاک پڑھو گے
کیس نام اپنا اُن کے چاہنے والوں میں ہو گا بھی؟
مرے ہونٹوں پہ رہتا ہے درود پاک کا نغمہ
مری آنکھوں میں رہتا ہے مرے آقا ﷺ کا روضہ بھی
اُسی پر ہوں عملِ خیر جو کرنا ہے میرا خالق
میں تقلیدِ خدا کا اس طرح کرتا ہوں دعویٰ بھی
درود پاک سے حق آشنائی سب سے سہل ہے
بیوقوف بسوا اس کے ہے کوئی اور رستہ بھی؟
سوا صَلَّی عَلَیْہِ کے اور علوہ ذکرِ طیبہ کے
مرے ہونٹوں پہ کب تذکار آیا ہے ذرا سا بھی

دردِ پاک حلقے میں بھی پڑھتا ہوں نصیحت سے
 مگر رہتا ہوں اس میں جب میں ہوتا ہوں اکیلا بھی
 نبی ﷺ کی نعت ہو گی حشر کے دن میرے ہونٹوں پر
 دردِ پاک کا ہو گا حشرے ہاتھوں میں جھنڈا بھی
 نہ پوچھو لطفِ سلطانی دردِ پاک کی اُس دم
 جب آقا ﷺ آپ ہوں گے حشر کے دن جلوہ آرا بھی
 کرم آقا ﷺ کا ہوتا ہے جو پڑھتا ہوں دردِ اُن پر
 کہیں حلقے میں بھی گھر میں بیٹھ کر بھی اور تنہا بھی
 دردِ پاک کی کثرت سے راک دن ہی جائے گا
 مدینے سے بلاوسہ کی ہوا کا ایک جھونکا بھی
 رومے سرکار ﷺ ہیں محمود میری جاں کے مالک
 صلوٰۃ اُن پر سلام اُن پر دہری جاں کا تقاضا بھی

حجۃ الصلوات

بیجے دردِ صاحبِ قرآن ﷺ کے لیے
 فرمان ہے یہ صاحبِ ایمان کے لیے
 کہیں بھی ہوں اور مدد کے بھی ہیں درد کو
 کیسی طمانیت ہے یہ وجدان کے لیے
 اس سے 'لفظِ راسی سے مددِ روح کو قرار
 وجہ سکون ہے صَلَّ عَلٰی جان کے لیے
 جو کام ہے خُدا کا وہی کر رہا ہے یہ
 اعزاز یہ بہت نہیں انسان کے لیے؟
 توصیفِ مصطفیٰ ﷺ اگر منظور ہو تمہیں
 "اللہ کا درد" ہے عُنون کے لیے
 وہ جا رہا ہے اپنے نبی ﷺ کا دردِ خواں
 تجھ کو کہیں یہ حشر میں پہچان کے لیے
 صَلَّ عَلٰی کا وردِ می ۳ کے حضور میں
 اک واسطہ ہے ذات کے عرفان کے لیے
 خالق جو بھیجا ہے دردِ اُن ﷺ کی ذات پر
 ہے اُن کی منزلت کے لیے شان کے لیے
 پڑا خطاؤں کا بہت اُونچا چا گیا
 روبرو درد لائے جو میزان کے لیے

جنت میں لے کے جائے گا پڑھتا ورد کا
تثویق را یہ بات ہے پڑھوں کے لیے
نعتیں کہیں ورد پڑھا ہم نے رات دن
لئے کچھ اس طریق سے شیطان کے لیے
مددے میں ہو ورد کے اپنے لیے وہی
کی جو دعا حضور ﷺ نے حسن ظن کے لیے
مرنامہ جن کا شرف ورد و سلام ہے
نعتیں ہیں یہ رمزے نویں دیوان کے لیے
محمود شغل اپنا جو ہر صبح و شام ہے
اک مشغلہ وہی تو ہے رحمان کے لیے

حی علی الصلوٰۃ

لب پہ ہو ورد شر ابرار ﷺ عزرا
کرتے وہو راس ورد کی تکرار عزرا
کہیں بات نہ ہر بار کہوں صلی علی کی
سرکار ﷺ سے ہے مجھ کو سروکار عزرا
لب پہ ہے ورد آج اگر یاد می ﷺ میں
ل جائے گی کل لذت دیدار عزرا
کرتے ہوئے تبلیغ ورد نبوی ﷺ کی
کیونکر نہ عقیدے کا ہو اظہار عزرا
پہنچے جو دینے تو ہو صلوات یوں پہ
رکنا یہ وظیفہ سر دربار عزرا
پڑھتا ہے ورد اپنے نبی ﷺ پہ جو ہمیشہ
ہو جائے گا جنت کا سزاوار عزرا
عشر میں لگوں گا کہیں اک نعت صلوات
مجھ کو جو ملی مرخصیت گفتار عزرا
کہیں جہنچے ہو صلی علی کہتے ہوئے تم
کرتے نہیں کیوں افس کا اظہار عزرا
ایسے میں بھی میں فرض سے غافل نہیں رہتا
پڑھتا ہوں اگر نعت کے اشعار عزرا

معروف رہو صَلِّ عَلٰی پڑھنے میں شغل کر
 کرنا ہے جو سرکار صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار عزیز!
 اُس دن بھی بندھے ہاتھوں درود اُن پہ پڑھوں گا
 اُن کے نظر جب رومے سرکار صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عزیز!
 رکھتے ہو محبت جو درود نبوی صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے
 کردار سے بھی اس کا ہو اقرار عزیز!
 پڑھتے رہے صلوات تو اُن کو بھی نہیں غم
 رکھتے ہیں گناہوں کے جو انہار عزیز!
 پڑھتا ہے درود آقا صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پہ محمود شب و روز
 کام آئے گا محشر میں یہ کردار عزیز!

حَمْدُ الْعَالَمِ

کیسے نہ کبریا سے ہو واصل درود خواں
 عشاقِ مصطفیٰ صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں ہے شامل درود خواں
 تھلید پر جو اُس کی ہے مائل درود خواں
 خوشنودی خدا کا ہے حال درود خواں
 لیتے ہیں اُس کو سایہ رحمت میں مصطفیٰ صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 رکھتا ہے ایسا جذبہ کمال درود خواں
 ادبِ عشقِ راس میں در آئیں بلا جھک
 یوں کھودا ہے اپنا درِ دل درود خواں
 زبرد رہے نہیں پہ بلا زبرد نہیں رہے
 طیبہ کی سرزمین کے ہے قتل درود خواں
 محفل کو چار چاند لگیں گئے خدا گواہ
 جس وقت ہو گا نعمتِ محفل درود خواں
 ہاں ہر ایک شے ہے مگر مانگتا نہیں
 آقا صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے در کا ایسا ہے سائل درود خواں
 جب مہم زن رہا ہے رہِ مستقیم
 ہو گا ضرور واصل منزل درود خواں
 اُس دن سے راس میں بس گئے سرکار دو جہاں صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 جس دن سے ہو گیا ہے دمرا دل درود خواں

صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ

رکنا ہے یہ نقوش ہر دل درود خواں

اپنا بیت حضور ﷺ سے ہے یا ہے غیرت

ہے ان کے درمیان جو فاصل درود خواں

دنیا و آخرت کے ہیں جتنے معاملات

پانا ہے ان میں کب کوئی مشکل درود خواں

جلوے تمہیں کے نظر آئیں گے اسے

دیکھے اشیا کے پردہ حائل درود خواں

جب بھی تھا یہ فضائل سرور ﷺ کا شرف

کرتا ہے لب بھی وصفِ شاکل درود خواں

جو کچھ اسے ملا ہے اُسے ہنسا ہے یہ

ایسا غنی ہے ایسا ہے بادل درود خواں

حیرت سے دیکھتے ہیں فلک پہ لامعہ

رکنا ہے کچھ عجیب فصائل درود خواں

پڑھتا ہے ہر معیت و تکلیف میں درود

پانا ہے اس کو مُرشِد کمال درود خواں

محمود ہے خدا کے فرامین مان کر

سرکار ﷺ کی پناہ کا فاصل درود خواں

حی علی الصلوٰۃ

درود پاک کو جب رہبر کمال سمجھتے ہیں

کوئی مشکل ہی مشکل ہو تو کب مشکل سمجھتے ہیں

اُنم اُن سب میں پاتے ہیں صلوٰۃ مصطفیٰ ﷺ کو ہم

کہ جن اوراد کو وجہ سکون دے سمجھتے ہیں

درود مصطفیٰ (صَلِّ عَلَى) کا جو ہوا عال

تو ایسے شخص کو ہم مومن کمال سمجھتے ہیں

ہے عشقِ حبیبِ کبریا ﷺ میں منزلت اُن کی

درود پاک کو جو عشق کا حاصل سمجھتے ہیں

درود پاک سے کرتے ہیں سُرِ گردش زمانے کی

کہ راس کو اپنا ماضی 'حل' مستقبل سمجھتے ہیں

درود پاک کے رستے سے کب ہٹتے ہیں وہ راہی

رُشوحِ اللہ ﷻ کے قریبے کو جو منزل سمجھتے ہیں

میں کُفر و اِحل اپنا مسلک ہے بت واضح

درود پاک ہی کو ہم جو فاصل سمجھتے ہیں

نبی ﷺ کی بارگاہ میں بھیجتے ہیں ہم درود اکثر

"انھیں بندوبست سے اور اللہ سے واسل سمجھتے ہیں

درود پاک پڑھتا ہے جو نام مصطفیٰ ﷺ من کر

ہر ایسے شخص کو خلق میں ہم شامل سمجھتے ہیں

درد آقا ﷺ پہ پردہ کر نعت کے اشعار کہتے ہیں
 غزں کہنے کو۔ اب ہم سعی حاصل سمجھتے ہیں
 درد پاک ہم ہوٹوں کی جنبش سے نہیں پڑتے
 کہ ہم اس کو "حسب دوستوں در دس" سمجھتے ہیں
 جو قلیبر خدا کرتے ہیں محمودؑ ان کو جائز ہے
 کہ اپنے آپ کو راعزاز کے قابل سمجھتے ہیں

حجۃ الصلیۃ

حضور ﷺ اُن کا مُقدّر اُجیل دیتے ہیں
 درد خزانوں کو ادبِ کمال دیتے ہیں
 درد اُن پہ جو فرا کے اُیکمِ مثلی
 جمل کو آپ ہی اپنی مثل دیتے ہیں
 اُسے سکھاتے ہیں صَلَّ عَلٰی کا پڑھنا بھی
 جسے سیدِ شہین مثل دیتے ہیں
 درد جب بھی کیم پڑھتا ہوں اُن کی خدمت میں
 ہر ایک شے رمی جھول میں ڈال دیتے ہیں
 حضور ﷺ خود ہی تو اپنے درد خزانوں کو
 رسائی تا پہ حرمِ جمل دیتے ہیں
 دل آئینہ بنے سمجھو درد آقا ﷺ
 وہ روح و قلب و فکر کو اہل دیتے ہیں
 درد خزانوں کو جب دیکھتے ہیں غرقِ گُز
 حضور ﷺ اُنہیں عرقِ انصاف دیتے ہیں
 رہوں درد کی تیغ میں سدا مصروف
 حضور ﷺ خود مجھے ایسا خیال دیتے ہیں
 جیسے تو صلوة رسول ﷺ کے نغمے
 بھی جراحوں کو زائل دیتے ہیں

حی علی الصلوٰۃ

ہم جو صلوٰۃ کے لغت سناتے پھرتے
اپنے کھاتے ہیں صلوٰۃ نکھاتے پھرتے
ہوتا سرید صلوٰۃ جو کچھ رکھے میں
دولت عشق عبیر صلی اللہ علیہ وسلم کو لٹاتے پھرتے
چلتے پھرتے جو درود آقا صلی اللہ علیہ وسلم پہ پڑھتے رہتے
اپنے اندوہ و غم و رنج رناتے پھرتے
درود صلوٰۃ سے قسمت جو بٹاتے اپنی
ہاتھ کیوں دشت شاموں کو دکھاتے پھرتے
چند دن پڑھتے نہ جو اہم صلی اللہ علیہ وسلم پہ درود
سل با سل کی قرض چکاتے پھرتے
واسطہ پڑتا سوالات اُتتی سے کیے
حشر میں گیت جو صلوٰۃ کے گاتے پھرتے
رائی بھتا بھی ہو ایمان میسر جن کو
درود صلوٰۃ سے کیوں جی کو چرات پھرتے
فصل حق سے جو ملی صلی علی کی دولت
کیوں کسی اور کا احسان اٹھاتے پھرتے
مُرتَم صلی علی جن کے لیوں پر رتا
حشر میں ہاتھ وہ لوگوں سے رلاتے پھرتے

درود پڑھتا ہو جو راتیں کرنا ہو
اُسی کو شمع فکر و خیال دیتے ہیں
یہ رافضیوں کو یہ ملکہ ہائے درود
طبیعوں کو بڑا احوال دیتے ہیں
پہرے سے آتے ہیں ہسپتال درود کے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
گتیش اُسی جانب اُچھل دیتے ہیں
روا ہے رُشرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو درود بندوں کا
ضور صلی اللہ علیہ وسلم آئی تھا کو بھی مل دیتے ہیں
آہم درود کو کم جو سمجھتے ہیں بندے
تو اپنے ذہن کو وہ راختل دیتے ہیں
درود سمجھوں نہ کیوں اُن کی ذات پر محمود
جو نعت کہنے کی مجھ کو چل دیتے ہیں

ہو جو پائی کہیں قیل قیل فسیخوڑا ہم سے
 وصف صلواتِ حیدر علیہ السلام کے 'سناتے پھرتے
 چوڑ کر وردِ درود اور جو باتیں کرتے
 بے اکتساب کو بے وجہ تھکاتے پھرتے
 یہ عمل ضربِ درود نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوتا
 اور کسی بات پہ کیا لشک ہلاتے پھرتے
 ہوں گے میزوں پہ نقدِ صلی علی کے بھاری
 کیوں نہیں راز یہ ہم سب کو بتاتے پھرتے
 سرپندی ہمیں دی۔ صلی علی نے کیا خوب
 جا بجا وردہ سرِ نجر جھکاتے پھرتے
 دست بستہ جو پڑھا کرتے درود آقا صلی اللہ علیہ وسلم پر
 آگے ہر شخص کے کہیں ہاتھ بڑھاتے پھرتے
 ہوتے جو لڑکے پر اندام وہ ہوتے ہم تو
 جشنِ صلواتِ قیامت میں مناتے پھرتے
 نیند آنکھوں میں نہ ہو اور ہو لب پر صلوات
 کیوں مدینے میں کوئی نیند کے ہاتے پھرتے
 درس ۲۲ کے سناتے کرتے فرشتے خود بھی
 ہم سبقِ صلی علی کا جو پڑھاتے پھرتے
 لب پہ محمود جو صلوات کے نئے ہوتے
 ہر قدم دولتِ تسکین لگاتے پھرتے

حجۃ الصلوٰۃ

رُخسہ راح جب درودِ پاک کا ہوتا گیا
 دل سے ہر اندیشہ فرما ہوا ہوتا گیا
 بندہ جوں جوں عینِ صلی علی ہوتا گیا
 اُس کا دل نورِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا آئینہ ہوتا گیا
 ابتدا فرمائی جس کی خود خدائے پاک نے
 وہ وعیدِ دوستو ہر دوسرا ہوتا گیا
 بچپنی بڑھتی گئی صلی علی کی روشنی
 اس طرح رشتائے آسرا رہتا ہوتا گیا
 ہوک بھی اُٹھتی رہی درودِ درودِ پاک سے
 درود بھی عشقِ مدینہ کا سوا ہوتا گیا
 کشمکش ہوتی کہیں کُن کی جو پڑھتے تھے درود
 حشر کے دن بھی حیدر صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا ہوتا گیا
 آشائے دوستو برحق ہے راسِ حق جائیے
 جو درودِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے آشنا ہوتا گیا
 کیوں نہ پڑھتا وہ قناتر سے درودِ پاک کو
 جس کو جوں جوں اظہارِ رافتا ہوتا گیا
 رات کا پچھلا پہر فحشو حیدر صلی اللہ علیہ وسلم اور درود
 وقتِ راضی کیفیتوں میں شیخ کا ہوتا گیا
 جب اکیلے میں درودِ پاک نہیں پڑھتا رہا
 نقص جو دل پر قوی کا تھا تھا ہوتا گیا

پیش ہو کر رہا آقا ﷺ کی خدمت میں درود
اُس کا دنیا اور حقّی میں پہلا ہوتا گیا

زندگی بحر سے بحر خود بخود ہوتی مگر
دروہ صلوٰۃ جبر ﷺ پڑھتا ہوتا گیا
جب تیر دل سے کوئی پڑھتا رہا صَلَّی عَلَیْ
قرض جتنا تھا کھت کا لوا ہوتا گیا

میری تسبیح صلوٰۃ مُصطفیٰ ﷺ بڑھتی مگر
یار میں دل جیسے جیسے بڑھتا ہوتا گیا
خود مُقدّر بنتا جاتا ہے درود پاک سے
کون کتا ہے کہ قسمت کا لکھا ہوتا گیا

طیبہ کو جانا رہا صَلَّی عَلَیْ کتا پڑا
جس کی جانب مُصطفیٰ ﷺ کا راستہ ہوتا گیا
چرخے پہلے تو بندے طائفہ صلوٰۃ میں
خیل یہ آہستہ آہستہ بڑا ہوتا گیا

حاضری ہر سال طیبہ میں بری ہوتی رہی
مُجتہد ثر فدا درود مُصطفیٰ ﷺ ہوتا گیا
میں تو ہر ہر شعر میں صَلَّی عَلَیْ کتا رہا
یوں خالق فن سرا سب سے جُدا ہوتا گیا

رب فرشتے انبیاء و اویا میں اور درود
ایک تعلق سلسلہ در سلسلہ ہوتا گیا
ہے ترغ درو صَلَّی اللہ کا محمود
یوں شمر در ایک ہے برگ و لوا ہوتا گیا

حیّ علی الصلوٰۃ

(۳۳- اشعار)

جو ہے گونج صَلَّی عَلَیْ کی غزل میں
یہی صَلَّی عَلَیْ جانتے ہیں کہ لاہور کی ہے

دروہ ان صَلَّی عَلَیْ پہ پڑھتا ہے رہبرِ مولا بھی
یہی بات ہے ایک جو غور کی ہے
دعا اور درود اور یہی صَلَّی عَلَیْ کا وسیلہ
جو کی آلود تو راسی طور کی ہے

تنتا جو کی دروہ صلوٰۃ کر کے
وہ پوری رمرے رب لے فی اللہ کی ہے
صحابہ کی آگئیں خیمہ مصوف صلوٰۃ
جو اچھا تھا یہ ہلت اُس درود کی ہے

پڑھا ہے درود راس جگہ جی پہنچ کر
کھت رجا کی ہے اور نور کی ہے
زبان پہ درود نبی ﷺ ہو بھی تو کیا
جو تصویر دل میں کسی اور کی ہے

دروہ نبی ﷺ سے ہوں احوال بہتر
حکومت یہاں غفلت و بھور کی ہے

کئی درود آقا ﷺ پہ پڑھتا ہوں جیسا کہ لایا

مجھ کو تو آپ راسی کام میں رہنے دیجئے

ہم نہ ہمارے آئیں گے صلوٰۃ نبی ﷺ سے ہرگز

چاہے جتنے بھی ہیں آپ اُنے دے
جی میں گر ہے کہ لیں ہوس ہو حیدر کا محل
یہود صَلَّی عَلَیْہِ اَلسَّالٰتِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ دے

حق ہے اللہ کا درود آقا صَلَّی عَلَیْہِ اَلسَّالٰتِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر پڑھتے رہیے
یارِ طیبہ میں ہیں ایک تو بنے دے
کیوں نہ دکھائیے مومن کو رو صَلَّی عَلَیْہِ اَلسَّالٰتِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
کیوں غم دوری طیبہ اُسے سنے دے
میں قائل صلوٰت ہوا اور رہوں گا
ارشاد جو ہے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَہُ سُنَّہِ کے
پائیں یہ کہیں حُسن قبول اپنے نبی صَلَّی عَلَیْہِ اَلسَّالٰتِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے
کچھ پھول درودوں کے میں لایا ہوں جو جن کے
اُگاتے ہیں ہر وقت مجھے صَلَّی عَلَیْہِ اَلسَّالٰتِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر
الطاف جو ہیں مجھ سے گنہگار پہ اُن صَلَّی عَلَیْہِ اَلسَّالٰتِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے
فُن نعت ہے یا ذکر درود نبوی صَلَّی عَلَیْہِ اَلسَّالٰتِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے
اس حد میں تو محمود بھی قائل ہیں کفن کے

دورِ اہل جو رب و ملائک نے کی شروع

جاری رہے گی تا کہ یہ محفل درود

جب ہو گا اجتماع کا بڑا وقت تو ضرور

دورِ لشکر دے گی مد محفل درود

اس میں تو کوئی شک ہی نہیں ہے کہ ہو گئی

مقبول بارگاہِ مد محفل درود

اس کی قبولیت میں ہے شبہ بھی نادر

مکن ہی کب ہے ہو بھی رو محفل درود

ہو کے مومن کرم صَلَّی عَلَیْہِ اَلسَّالٰتِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شکل میں
پیش کرنا اُنوں بدر بارِ شہر صَلَّی عَلَیْہِ اَلسَّالٰتِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

جدا قسمت کیوں ہے درودِ مصطفیٰ صَلَّی عَلَیْہِ اَلسَّالٰتِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
سایہ شہر سر پہ ہیں طبعی اہل شہر
درس خود اُن نے دیا مجھ کو درود پاک کا
اپنے خالق کا ادا مجھ سے ہو گئے عمر شہر

پھر ہو گا ادا لائق صلوٰت آپ کو حق سے
لازم ہے مگر اللہ رحمت سے رضو ہو
پھر سوزنا صلوٰت سے یہ بھی ہے ضروری
کردار کا جو پاک نظر آئے رفو ہو

پہرے دھویں دھویں ہیں قیامت میں سب مگر
دیکھو درود خواں کی ہے پیشانی لبِ ناک
جو معتقد نہیں ہے صلوٰت رسول صَلَّی عَلَیْہِ اَلسَّالٰتِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا
پتھر اس کے چہرے پہ ہو گی تو منہ میں خاک

دورِ لشکر پیشِ فردِ عمل کے وقت
کام آئیں گے ضرور حوالے درود کے
رہتے ہیں ہم کریم خدا کی نگاہ میں
محمود ہم ہیں چاہنے والے درود کے

ویسے ہی چاہتا لازمی ٹھہرا درود پاک

جیسے رسول پاک ﷺ کا ہے احرام فرض
اُن میں ہے اک "وَلِیْفُهُ خَلْقِی وَ جَدِی"
میں نے کیے درود کے جو چند نام فرض

کارگر اُس پر نہ ہو گا وار غلبت کا کوئی
جس کے اندر روشنی دیتی ہے قندیل درود
بارہ سو اشعار اس کی مدح میں موزوں ہوئے
ہو گئی وارد رمرے دل پر جو تفضیل درود

درود پڑھ کے رسول کریم ﷺ پر پہلے
خدا کے آگے جو چاہو وہ "مَدْعَا" رکھنا
درود کو نہ بھٹانا قسم خدا کی تمہیں
کوئی تو طیبہ پہنچنے کا راستہ رکھنا

جب تک یہ درود آپ کے اب تک نہیں آتا
کچھ بھی تو اثر شعر و ادب تک نہیں آتا
جب تک نہ سفارش ہو درود نبوی ﷺ کی
انعام خدا دستِ طلب تک نہیں آتا

نام نبی ﷺ کو مَن کے جو پڑھتے نہیں درود
کلن ہے یہ روئے جہی کے واسطے
توبہ قبول ہوتی ہے درود درود سے
رستہ بھی ہے معذرت خواہی کے واسطے
صلیم ہو گا حشر میں "اُن کا غلام ہوں

ہو گا درود میری گواہی کے واسطے

امرازِ امتی ہے سرکار ﷺ پر درود
خالق کی ہم لوائی ہے سرکار ﷺ پر درود
تسکینِ روح و دل کا ہے واحد سبب بھی
آلام سے رہائی ہے سرکار ﷺ پر درود
حاجت نہیں ہے جس میں شہود و تجود کی
کسی یہ پختہ سہلی ہے سرکار ﷺ پر درود

میں نے جس سینے میں بیٹھا ہے جبرِ ﷺ پر درود
مجھ کو ہر حرف میں اک غلہ دکھائی دی ہے
برہ ورجہ کو کیا لفظِ صلواتِ نبوی ﷺ سے
کب مجھے رب نے نظرِ نعتِ سرائی دی ہے

اسی سے نکلے گی آخر رہائی کی صورت
کریں درود کی "عصیل" شعارِ پابندی
جو شخص کی طلب ہے ہونے حشرِ تمہیں
درود کی یہاں کرنا شعارِ پابندی

حصولِ علم درودِ نبی ﷺ ہی جب نہ ہوا
پھر اور علم جو حاصل کیا تو کیا حاصل
درود ہی سے شغف جب نہ ہو تو اے زاہدا
عبادتوں کا ہے سب اہتمامِ لاحاصل

جسے پہلے ہیں یوں درودوں کے
ہو گئے لب پہ دل کے جذبے شعل

پڑھ کے صلوٰۃ اپنی آنکھوں میں
لاؤ طیبہ کے اُجھڑے کیسے شعل

صلوٰۃ ہی صَلَوَاتُہِ عَلَیْہِ سَلَامٌ پہ صَلَّ عَلٰی صَلَوٰۃِہِ سَلَامٌ سے پڑھ
صلوٰۃ اُن کا وہ تھا جس کے خے مگر بھی مُتَرَف

دوان پُورا اس نے اس موضوع کا
نیا ہوا درود کا شاعر بھی مُتَرَف

آقا صَلَوَاتُہِ عَلَیْہِ سَلَامٌ کی بات کرتا رہا یہ صلوٰۃ کی
جو ذکر ہوا کا تھا مجھ کو کلا فُلْد

مگر سبقت و لاحقہ اس کا جس درود
ہر اچھا فُلْدِ رَمٰی اک اک دعا فُلْد

جہاں لہوں پہ حوقب درود جاری ہوئے
اک ایک جرم امارا وہیں معاف ہوا

اسی درود کے ہات نہ مجھ پہ آج آئی
اگرچہ ہر ٹہنی فطرتِ رَمٰی غلاف ہوا

محسوس کر کہ کیا عمل ہے زا عمل
عمود درودِ تبار و معبود ہے درود

کون ہے جس نے پڑھا ڈوب کے آقا صَلَوَاتُہِ عَلَیْہِ سَلَامٌ پہ درود

ایسے انبخت کیا فیض اُتم کو کس نے
ہو درود آقا و مولا صَلَوَاتُہِ عَلَیْہِ سَلَامٌ پہ سوائے اُن کے
دور دنیا سے رکھا ظلم و ستم کو کس نے

محتاج اس میں غفلت و تاخیر کی نہیں
وہ یوں کہ ہے درود تو فرزندِ مکرّمہ

ہو کے جب حیل سے تپ
پڑھا درود صواب غائب

تم کا صیغہ استعمال نہیں ہوا۔ یہ سعادت بھی پنجابی شاعروں میں صرف مجھے حاصل ہوئی۔

اور۔۔۔۔۔

جی چاہتا ہے کہ ہزار سجدوں سے زیادہ وقیع سجدہ دربارِ مسجود و معبود میں پیش کروں کہ اُس نے مجھے اُس دلفینے کی تعریف میں شعر کہنے کی توفیق عطا فرمائی جس میں وہ خود مصروف رہتا ہے۔ ”حَسْبِيَ عَلَى الصَّلَاةِ“ میں ایک حمد ۶۳ نعتیں اور ۶۳ فردیات ہیں۔ ان قریباً بارہ سو اشعار میں سے ہر شعر کا موضوع درودِ پاک ہے۔ اس سے پہلے کسی زبان کے کسی شاعر کا ایسا کوئی مجموعہ نعت نہیں ہے جس میں صرف اس موضوع پر طبع آزمائی کی گئی ہو۔ بلکہ صرف تین چار شاعر ایسے ہوں گے جنہوں نے اس موضوع پر ایک سے زیادہ منظومات کہی ہوں۔

”حَسْبِيَ عَلَى الصَّلَاةِ“ میرا تو اس اُردو مجموعہ نعت ہے۔ اس سے پہلے کے آٹھ مجموعہ ہائے نعت اور ایک مجموعہ کلام ”منظومات“ میں درودِ پاک کے موضوع پر جو کچھ موجود ہے، ان میں غزل کی ہیئت میں سات، مخمس کی صورت میں دو، مسدس کی صنف میں ایک، قطعات کی صورت میں ۳۵، تلمیس کی شکل میں مولانا احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمہ کے دو اشعار کی تضمین اور ۳ اشعار ہیں۔

میرے آقا و مولا، حضور سید الانبیاء، محبوب کبریا علیہ التیہ والثناء میرا یہ ہدیہ عقیدت قبول فرمائیں تو زہے نصیب!

راجا رشید محمود

اختتامیہ

خداوندِ قدوس و کریم جلّ و علا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اُس نے مجھے ماہنامہ ”نعت“ کی صورت میں (جنوری ۱۹۸۸ء سے باقاعدہ اشاعت) اب تک نعت و سیرت کے موضوع پر قریباً ۲۰۰۰ صفحات مرتب کر کے شائع کرنے کی توفیق مرحمت فرمائی۔

یہ بھی اُسی کے کرم سے ممکن ہوا کہ میں نے قطعات کی صورت میں ”سیرت منظوم“ لکھی۔ اب تک کسی اور شاعر نے اس صنف میں یہ جسارت نہیں کی۔

خالق و مالکِ حقیقی جلّ شانہ نے مجھ سے ”شہرِ کرم“ بھی لکھوائی جس کے پہلے حصے ”مُصَلِّی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم“ میں ۴۴ نعتیں اور ۴۳ اشعار مدینہ طیبہ کی تعریف و ثناء میں ہیں۔ دوسرے حصے ”مسکن سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم“ میں ایک نعت اور ۷۱ اشعار ہیں جو میرے پہلے مجموعہ ہائے کلام ”وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرًا“، ”حدیث شوق“ اور ”منظومات“ میں شامل تھے اور جن میں شہرِ کرم طیبہ اقدس (علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام) کی مدحت ہے۔ تیسرے حصے ”قریۃُ محبت“ میں ۹۷ قطعات شہرِ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں ہیں۔ اس طرح مجموعی طور پر ”شہرِ کرم“ میں ۴۳ نعتیں، ۷۹ قطعات اور ۳۱۹ فردیات ایک ہی موضوع پر ہیں۔ یہ اعزاز بھی رؤف و رحیم نے احقر کو عطا فرمایا۔

میں اس نظرِ عنایت پر بھی ہر گاہ اُلُوہیت میں سراپا پاس ہوں کہ میرے پنجابی کے مجموعہ نعت ”عتل دی کلی“ میں آقا حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے تویا